مقررہ وقت پر روحانی خوراک

SPIRITUAL FOOD IN DUE SEASON

فقط اعتقاد رکھو، فقط اِعتقاد رکھو،
سب کچھ ممکن ہے، فقط ......

کیسے، اب اِس طرح:

اب میں اعتقاد رکھتا ہوں، اب میں اعتقاد رکھتا ہوں،
سب کچھ ممکن ہے، اب میں اعتقاد رکھتا ہوں؛
اب میں اعتقاد رکھتا ہوں، اب میں اعتقاد رکھتا ہوں،
سب کچھ ممکن ہے، اب میں اعتقاد رکھتا ہوں۔

آئیں اب ہم، اپنے جھکے ہوئے سروں کیساتھ کھڑے رہیں۔

اے خُداوند، یہ محض ایک گیت ہی نہ ہو، بلکہ یہ ہمارے دِلوں کی گہرائی کا نغمہ ہو، ''کہ اب میں اعتقاد رکھتا ہوں!'' ایک مرتبہ شاگردوں نے کہا، جب یسُوع نے عظیم اور جلالی کام کیے، تو اُنھوں نے کہا، ''اے خُداوند، اب ہم ایمان لاتے ہیں۔''

یسُوع نے کہا، ''کیا تم اب اِیمان لاتے ہو؟''

(2) اُنھوں نے کہا، ''ہمارا اِیمان ہے کہ تُو سب کچھ جانتا ہے اور اِس بات کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھے کچھ بتائے۔'' پس، اے باپ، آج رات ہم سمجھ گئے ہیں کہ تجھے ہماری تعلیم کی ضرورت نہیں، بلکہ ہمیں تیری تعلیم کی ضرورت ہے۔ اِس لیے ہم التماس کرتے ہیں کہ تُو ہمیں سِکھا کہ ہم کس طرح دُعا مانگیں، کس طرح زندگی گزاریں، اور کس طرح اِیمان لائیں۔ اے خُداوند، آج رات اِس عبادت کے ذریعے، یہ بخش دے۔ اے خُداوند، اگر ہمارے پاس کسی چیز کی کمی ہے، تو وہ ہمیں عنایت کر۔ ہم یہ یسُوعؔ کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(3) میں جانتا ہوں کہ آج رات پھر آپ میں سے بہترے کھڑے ہیں۔ اور، باہر بھی، کچھ

لوگوں سے ملا ہوں جنھوں نے کہا ہے کہ وہ اندر داخل نہیں ہو سکے، اور وہ اپنی کاروں میں بیٹھ کر اِس پیغام کو ریڈیو کے ذریعے سُن رہے ہیں۔ آج رات ہم جس قدر جلدی کر سکے ہم ختم کرنے کی کوشش کریں گے، اور پھر اتوار کی رات، ہم بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے وقف کریں گے، ہم ایک دُعائیہ قطار کا اہتمام کریں گے جیسے کہ ہم یہاں کرتے ہیں۔ لیکن آج رات کی یہ عبادت ہم بیماروں پر دُعا کرنے کیلئے مخصوص کر رہے ہیں۔

(4) میں چاہتا ہوں کہ آپ خُدا کی...... اِس پاکیزہ جگہ پر، اِیمان کی تعمیر کریں، یعنی وقت کا اِیمان۔ ایمان! چونکہ یہ اُوپر اُٹھائے جانے والا، اِیمان ہونا چاہیے، اِس لیے اُوپر جانے کیلئے گذشتہ زمانہ سے زیادہ اِیمان درکار ہوگا۔ پس ہم چاہتے ہیں کہ آج رات جو کچھ آپ نے دیکھا، اور سُنا ہے، یعنی وہ کلام جس کی آپ نے منادی سُنی ہے، اور- اور نشانات اور عجیب کام جو آپ نے وقوع میں آتے دیکھے ہیں اُن سب پر اِیمان لائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ ان سب کو اپنے دِل میں جمع کر لیں، اور اس پر غور کریں، کہ آیا یہ خُدا ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(5) جس طرح پُرانے وقت کے الیشع نے، کہا، ''اگر خُداوند ہی خُدا ہے، تو اُس کی عبادت کرو۔'' اور اگر ایک مسیحی کیلئے یسُوع ہی سب چیزوں کا مرکز ہے، تو میں سوچتا ہوں کہ ہمیں باقی سب چیزوں کو چھوڑ کر صرف اُسی کے ساتھ لپٹ جانا چاہیے۔ یاد رکھیں، کہ وہ ہمارا مرکز ہے، وہی قطبی ستارہ ہے، وہی حتمی ہے، اور وہی مطلق ہے۔ اور اگر وہی قطبی ستارہ ہے......تو پھر ایک ہی چیز ہے جو قطبی ستارے کی طرف اشارہ کرتی ہے، اور وہ آپ کا کمپاس ہے جس کے ذریعے آپ سُمندری سفر کرتے ہیں۔ اور یہ کلام کا کمپاس ہے جس کے کیساتھ میں آپکو سفر کرانے کی کوشش کر رہا ہوں، اور کلام ہمیشہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

(6) ہم ایسا محسوس کرتے ہیں جیسا کہ ہم وقت کی بڑی پریشانی اور آزمائش میں سے گزر رہے ہیں، قوموں میں تناؤ اور وقت کے الجھاؤ کی، تمام باتیں ہو رہی ہیں، اور بعض اوقات جب میں ہر طرف دیکھتا ہوں......تو اپنے آپ کو اِن حالات میں گِھرا ہوا دیکھتا ہوں، جیسے کہ......سمندر میں ایک جہاز کے اندر ہوں۔ اور مجھے اِس جہاز کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اور ہم کس طرح اسے کرنے جا رہے ہیں؟ کوئی جہاز آتا ہے جو سو گنا بڑا ہے، اور کوئی سفید رنگ کی ٹوپی پہنے میرے سامنے آجاتا

ہے۔لیکن ہم،ان سب کو کچلیں گے۔''وہ ہمیں فتح سے بڑھ کر غلبہ دیتا ہے۔'' کپتان، سردار کپتان، جہاز کے آخر پر رسی پکڑے ہوئے ہے۔وہ اُسکے ذریعے کھینچ لے گا۔اور ہم اُن میں سے ہر ایک کو سر کرلیں گے۔

(7) اب، آج رات، ہم جلدی کریں تاکہ آپ لوگوں کو جلدی فارغ کیا جاسکے...... ہم اِس بات کیلئے آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، کہ آپ بڑی دُور سے گاڑی چلا کر آئے ہیں، آپ نے کس طرح گاڑی چلائی، اور آپ کو یہاں آنے کیلئے قربانی دینی پڑی، اور وغیرہ وغیرہ۔اور، دیکھیں، یہی چیز ہے جو مجھے اِس جگہ کھڑے ہو کر آپ سے باتیں کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ کسی طرح آپ کی مدد کرسکوں۔لیکن جب میں یہاں کھڑا ہوں تو میری کوشش یہ ہے کہ جو کچھ میں کرسکتا ہوں کروں، اور اِس لمحے زور لگا کر مدد کروں جبکہ ہم یہاں موجود ہیں۔ پھر آپ لیں...... اگر آپ لوگوں کو ایک ہی مرتبہ ضرورت سے زیادہ دے دیں تو آپ اِسے یاد نہیں رکھ سکتے۔آپ- آپ پر لازم ہے کہ آپ صرف ایک بات کو لیں اور اُسے آدمی کے سامنے اُس وقت تک رکھیں جب تک وہ اُسے سمجھ نہ جائے۔اور جب وہ اُنکے دِل میں پختہ ہو جائے، تو پھر اُنھیں...... پھر اُنھیں کچھ اور سکھائیں۔جیسے ہم قدم بہ قدم پیشرفت کرتے ہیں۔

(8) اب، آپ دُعا کریں اور دلیر ہو جائیں، آج رات شفا کیلئے اعتقاد رکھیں۔ میں نہیں سوچتا کہ جس دور میں سے ہم گذر رہے ہیں اِس کے متعلق آپکے ذہن میں کوئی سوال ہو۔میں اِس بات کا یقین نہیں کرتا کہ آیا آپکے ذہن میں ایسا کوئی سوال ہے کہ خُدا یہاں اپنے لوگوں میں موجود ہے یا نہیں۔میرا ایمان ہے کہ آپ سب اِس بات پر یقین رکھتے ہیں۔اور میں...... میرے ذہن میں بھی اِس کی بابت کوئی شک نہیں ہے۔اور میں- میں- میں جانتا ہوں میرے لوگ، میرے دوست، مسیح کے دوست، اور مسیح کے- کے بچے، اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔

(9) مجھے اِس بات کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے پاس خُدا کا پیغام ہے، اور آپ اِسے لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں اور پھر لوگوں کو اِس کا جواب دیتے ہوئے دیکھتے ہیں۔پھر آپ پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں،''اے باپ، تیرا شکر ہو۔'' اوہ، پھر یہ وقت کس قدر خوشی کا ہوتا ہے جب ہم بچوں کو وہ خوراک کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں جو اُن کیلئے بھیجی گئی ہے! آپ

محسوس کرتے ہیں کہ کئی سال پہلے، اِس ٹیبر نیکل کے اندر ایک رویا دیکھی گئی تھی؟ یہ سچ ہے۔ ’’زندگی کی روٹی۔‘‘ بھائی نیول، شاید، آپ کو وہ یاد ہے۔ عظیم گھڑی!

(10) اگر آپ پڑھنا چاہتے ہیں یا اِس پر نشان لگانا چاہتے ہیں، تو آئیں اب ہم اِس طرف مُڑتے ہیں۔ پس...... میں یقین نہیں کرتا کہ ایسا مناسب ہوگا کہ خُدا کا کلام پڑھے بغیر عبادت ہو یا اِس کی جگہ تبصرے کیے جائیں، چاہے یہ شفائیہ یا کسی قسم کی بھی عبادت ہو۔ ہم سب یہ سمجھتے ہیں۔ میرا خیال ہے، کہ ہمارے درمیان کوئی اجنبی نہیں ہے۔ ہم سب سمجھتے ہیں کہ شفا کیا ہے۔ یہ وہ نہیں کہ کوئی شخص آپ کیلئے کچھ کرتا ہے؛ بلکہ یہ وہ ہے جو پہلے ہی خُدا نے آپ کیلئے کر رکھا ہے۔ نجات بھی اِسی طرح ملتی ہے۔ ایک ہی چیز، ہے، جس پر لوگوں کو اِیمان لانے کیلئے تیار کرنا ہے اور وہ سچائی ہے۔ اور خُدا اِسے اپنے کلام میں سکھاتا ہے اور جو اِس پر اِیمان لاتے ہیں اُن کے سامنے ثابت کریگا، کیونکہ اُس نے کہا، ’’جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کیلئے سب کچھ ممکن ہے۔‘‘

(11) آپ کہتے ہیں، ’’خُدا کیلئے کوئی بات ناممکن نہیں ہے۔‘‘ آپ اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں؟ تو پھر، آپ کیلئے بھی کوئی بات ناممکن نہیں ہے۔ ’’اُن کیلئے سب کچھ ممکن ہے،‘‘ (خُدا واحد ہستی ہے) ’’اُن کیلئے جو یقین کرتے ہیں۔‘‘ سمجھے؟ اِسلیئے آپ یقین کر سکتے ہیں، تو پھر آپ کیلئے، کوئی چیز ناممکن نہیں ہے۔

(12) اب خُداوند نے چاہا، تو میں پہلے سلاطین کے، سترھویں باب کی، پہلی سات آیات پڑھنا چاہتا ہوں۔

اور ایلیاہ تشبی نے، جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا، اخی اب سے کہا، کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حیات کی قسم، جس کے سامنے میں کھڑا ہوں، اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا، جب تک میں نہ کہوں۔

اور خُداوند کا یہ کلام اُس پر، نازل ہوا کہ،

یہاں سے چل دے، اور مشرق کی طرف، اپنا رُخ کر، اور کریت کے نالہ کے پاس، جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ۔

اور تو، اُسی نالہ میں سے پینا؛ اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ہے کہ وہ تیری پرورش کریں۔

توجہ دیں، ''وہاں تیری پرورش کریں،'' اُس جگہ کے علاوہ اور کہیں نہیں۔ ''وہاں!''

سو اُس نے جا کر خُداوند کے مطابق کیا، یا خُداوند کے کلام کے مطابق کیا: کیونکہ وہ گیا اور کریت کے نالہ کے پاس، جو یردن کے سامنے ہے رہنے لگا۔

اور کوے اُس کے لیے صبح کو روٹی اور گوشت، اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے تھے؛ اور وہ اُس نالہ میں سے پیا کرتا تھا۔

اور کچھ عرصہ کے بعد، وہ نالہ سوکھ گیا، اِسلیئے کہ اُس ملک میں بارش نہیں ہوئی تھی۔

(13) خُداوندا اپنے کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات شامل کرے۔ اور اب، آج رات، میں یہاں سے ایک مضمون کو لینا چاہتا ہوں، جس کا عنوان ہے ''اس وقت پر رُوحانی خوراک۔'' آج صبح ہمارے پاس ایک-ایک مضمون تھا جو اِس بات پر- پر تھا ''خُدا کی خدمت کرنا، یا خُدا کی مرضی کے بغیر......یعنی بے موقع، بے موسم، نامناسب جگہ، یا نامناسب شخص کا اُسکی خدمت کرنے کی کوشش کرنا۔'' اور اب یہ ہے: ''مقررہ وقت پر رُوحانی خوراک۔''

(14) اِس نبی، ایلیاہ، کے متعلق ہم بہت کم جانتے ہیں۔ لیکن ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ وہ خُدا کا خادم تھا، اُس وقت کے لیے وہ خُدا کا خادم تھا۔

(15) اور خُدا نے اُس کی رُوح کو جو ایلیاہ پر تھی، پہلے ہی تین مرتبہ استعمال کیا ہے، اور اب دو مرتبہ مزید استعمال کرنے کا وعدہ کیا ہے؛ پانچ مرتبہ، فضل کا عدد ہے۔ اُس نے اُسے ایلیاہ کے لیے استعمال کیا؛ پھر اُس کا دُگنا الیشع پر آیا؛ اُسکے بعد یُوحنا بپتسمہ دینے والے پر؛ اور فرض کریں وہ غیر قوم کی دُلہن کو منزل تک پہنچانے کیلیئے آتا ہے؛ اِسکے بعد وہ موسیٰ کیساتھ یہودیوں کو اُنکے مقام تک پہنچانے کیلیئے آتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے ایلیاہ کی رُوح کو پانچ مرتبہ استعمال کرنے کا وعدہ کیا ہے، تین مرتبہ تو وہ پہلے ہی کر چکا ہے۔

(16) اب، یہ بڑا نبی تھا، ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آیا۔ لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ وہ تشبی تھا۔ لیکن وہ کیسے آیا......

(17) ہم نبیوں کے متعلق بہت کم جانتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آئے۔ بہت کم......جیسا کہ، میں ایسے کسی نبی کو نہیں جانتا جو کسی کلیسیا میں سے آیا ہو یا اُن کا پیچھے کوئی نسب نامہ تھا۔

معمولی سے آدمی تھے جو نڈر تھے،اور، عام طور پر، وہ غیر تعلیم یافتہ ہوتے تھے۔اور اُنھوں نے،خود کچھ نہیں لکھا۔یسعیاہ اور یرمیاہ، اُن دونوں نے، کچھ تحریریں لکھیں،لیکن اس عظیم ایلیاہ نے کبھی کوئی تحریر نہ لکھی۔ نیز اِن میں سے بہتوں نے کچھ بھی نہیں لکھا؛ ہوسکتا ہے کہ وہ لکھ نہ سکتے ہوں۔لیکن وہ سخت انسان تھے۔ بائبل میں اُن قدیم نبیوں کی مانند کوئی آدمی نہیں ہوا۔ اُنھوں نے سلطنتوں، بادشاہوں،لوگوں، جماعتوں،اور باقی تمام چیزوں کو مغلوب کیا،اور خُدا کے کلام پر مضبوطی کے ساتھ کھڑے رہے،خُدا نے اُن کو درست ثابت کیا۔وہ انفرادی لحاظ سے بہت عجیب قسم کے لوگ تھے۔

(18) اور یہ ایلیاہ بھی اُنہی تمام سخت طرح کے لوگوں میں سے ایک تھا۔وہ بیابان میں رہنے والا شخص تھا۔ وہ بیابان ہی میں سے آیا؛ اور بیابان میں ہی رہتا تھا۔ بائبل کہتی ہے وہ بالوں والے کپڑے پہنتا تھا۔وہ بھیڑ کی کھال اپنے گرد لپیٹے رہتا تھا،وہ اونٹ کے بالوں کی پوشاک،اور چمڑے کا کمر بند کمر سے باندھے رہتا تھا، بہت......اُسکے چہرے پر جھریاں پڑ چکی تھیں،اور میں سوچتا ہوں کہ وہ دیکھنے میں، بہت عجیب سا آدمی معلوم ہوتا ہوگا۔

(19) لیکن ہمیں معلوم نہیں......وہ سب مرے نہیں۔وہ سب–سب مُردہ نہیں۔آپ میں سے بہتوں نے ابتدائی کلیسیا کی ناسین کونسل کو پڑھا ہوگا، جب اُنھوں نے ناسین کونسل بنائی،تو ناسین کونسل کے دِنوں میں، جب وہ اُس میں سے ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے تو باقی تمام کلیسیاؤں کو توڑ ڈالا،اور ایک جماعت میں آئے،تو الیشع کی مانند عجیب سے شخص، جو جڑی بوٹیاں کھاتے تھے بیابان میں سے آموجود ہوئے؛ بہت ہی عجیب آدمی تھے۔لیکن اعلیٰ،عہدیداروں نے، جو کانسٹائن کے زیر سایہ کام کرتے تھے،اور وغیرہ وغیرہ نے،اُن کی آواز کو دبانے کی کوشش کی،اِس لیے کہ وہ، نبی ہونے کی حیثیت سے جانتے تھے، کہ دُلہن کلیسیا کی گندم کا سٹہ زمین میں اِسی طرح ِگرنا ضرور ہے،جس طرح کہ گندم کے سٹے کو دُلہا کے اندر ہوکر زمین میں ِگرنا پڑا تھا۔اور یہ ایک ہزار سال تک وہاں پڑا رہا۔

(20) یہی وجہ ہے کہ آج وہ اِس قسم کی کتابیں لکھ رہے ہیں کہ،''وہ خاموش خُدا کہاں تھا جو کھڑا ہوکر دیکھتا رہا، جب معصوم بچوں کو قتل کیا گیا،اور عورتوں کو شیروں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا،اور وہ آسمان پر بیٹھا رہا اور اِس بارے میں کچھ نہ کہا؟'' یہ کلام کو نہیں جانتے ہیں۔گندم کے اُس سٹے کو

زمین میں گرِنا تھا۔ ایک منصف خُدا کس طرح کھڑا ہوکر اپنے بیٹے کو مرتے ہوئے اور اُسکے منہ پر تھوکتے ہوئے دیکھ سکتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ؟ لیکن یہ کلام کے مطابق تھا، ایسا ہونا ضرور تھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ اِس گھڑی بھی اُسی طرح ہوا۔

(21) یہ آدمی، یہ ایک عظیم شخص تھا۔ اور اس کے سامنے ایک گنہگار نسل تھی۔ اخی اب بادشاہ تھا، اور اِس سے قبل اُسکا باپ بھی بُرا شخص تھا۔ سلیمان کے بعد، یکے بعد دیگر بُرے بادشاہ ہی برپا ہوئے۔ لیکن یہ شخص، اخی اب، جس نے سامریہ میں بائیس سال تک حکومت کی، اُن باقی سب سے زیادہ بُرا تھا۔ وہ حقیقی طور پر ایک جدید خیال کا آدمی تھا۔ یقیناً، وہ مذہب پر بھی اِیمان رکھتا تھا۔ لیکن ہر بات میں اُس کی توجہ جدید چیزوں کی طرف رہی تھی۔ اُسکے پاس چار سو عبرانی نبی تھے، جن میں ہر شخص خاصا تعلیم یافتہ اور ماہر تھا۔ خُدا نے صرف ایک نبی کو بھیجا لیکن اُس نے اُس کا یقین نہ کیا، اور وہ ایلیاہ تھا۔

(22) لیکن ایلیاہ، تشبی، بیابان میں رہنے والا آدمی تھا۔ وہ کوئی نرم و ملائم آدمی نہ تھا؛ وہ سخت قسم کا آدمی تھا۔ ایک دِن، جب اخی اب نے ایک ایسا گناہ کیا جسے خُدا برداشت نہ کر سکا، تو اُس نے ایلیاہ کے ساتھ بیابان میں کلام کیا۔ وہ پیغام سُن کر سامریہ کی سڑک پر ہولیا، اور جیسا کہ میں نے اکثر اِس کی تصویر کھینچنے کی کوشش کی ہے؛ کہ شاید اُس کے چہرے پر سفید مونچھیں ہوں اور اُس کا گنجا سر سورج میں چمک رہا ہو، اور اُسکی چھوٹی چھوٹی آنکھیں ہوں، اور وہ اپنے ہاتھ میں ایک چھڑی لیے، اور اپنے چہرے پر مسکراہٹ لیے، اسرائیل کے بادشاہ کے پاس گیا، اور کہا، ''کہ...... جب تک میں نہ کہوں آسمان سے اوس بھی نہ پڑے گی۔''

(23) خُدا ہمیں ایسے آدمی دے، دیکھیں، جو جانتے ہوں کہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں یہ خُداوند یُوں فرماتا ہے۔

(24) لیکن اب، ہم جانتے ہیں پیشتر اِس کے کہ وہ یہ کام کرتا، خُدا نے اُسے اِس کام کیلئے بلایا تھا۔ چونکہ، خُدا نے اُس کیساتھ کلام کیا تھا، اِسلیئے وہ کسی چیز سے نہیں ڈرتا تھا۔ وہ جو کچھ کہتا تھا اُس سے گھبراتا نہیں تھا، کہ ایسا نہیں ہوگا؛ بلکہ وہ جانتا تھا کہ یہ ایسے ہی ہوکر رہے گا! وہ خوب جانتا تھا کہ یہ خُداوند کے کلام کے مطابق تھا اور وہ جانتا تھا کہ وہ اُس دور کیلئے خُدا کا نبی تھا۔ اِسلیئے بادشاہ خواہ اُسکا

سر قلم کردے، یا اُسے جیل میں بند کردے، یا جو کچھ اُن کی مرضی ہو وہ کریں، اُس کو کچھ فرق نہیں پڑتا؛ کیونکہ اُسکے پاس بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوکر، ''خُداوندیُوں فرماتا ہے،'' کہنے کا فرمان تھا۔ وہ کس قسم کا سخت آدمی تھا! لیکن پیشتر اِس کے کہ وہ ایسا کرتا، اُس نے قحط کی پیشینگوئی کی......

(25) خُدا گناہ کی سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑتا۔ سزا لازمی ملنی چاہیے۔ ورنہ بغیر سزا کے شریعت کا۔ کا کیا فائدہ؟ یہ کہنے کا، کیا فائدہ ہوگا، ''کہ بغیر روشنی کے چلنا جُرم ہے،'' جبکہ اُس کی کوئی سزا، یا جُرمانہ نہ ہو؟ یہ قانون نہ ہوگا۔ اِس لیے گناہ کی سزا ہے۔ جب خُدا کوئی قانون بناتا ہے، تو جو کوئی اُس قانون۔ قانون کو توڑتا ہے، تو پھر اُس کو اُس کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔

(26) اور اُس قوم نے خُدا کے تمام قوانین کی خلاف ورزی کی تھی۔ اوہ، اُنکے پاس بہت بڑا گرجا تھا، اُنکے پاس بہت بڑی ہیکل تھی۔ اُنکے پاس بیشمار تعلیم یافتہ لوگ تھے۔ اور ملک بھر میں نبی تھے، اُنکی تربیت گاہیں تھیں، جہاں مشینی انداز میں اُنکی افزائش ہورہی تھی۔ اُنکے پاس بے شمار نبی تھے، اُن کے پاس۔ پاس بے شمار کاہن تھے، اُنکے پاس بہت سے فقیہ تھے، اور اُنکے پاس بہت سارے عقیدے تھے، لیکن وہ کلامِ خُدا سے دُور تھے۔ اِس لیے خُدا نے ایک ایسے آدمی کو بلایا جو اُن کے حلقہ سے باہر تھا، اور اُس کو خُداوندیُوں فرماتا ہے کیساتھ بھیجا۔

(27) اور غور کریں کہ وہ اپنے لوگوں کی کس قدر فکر کرتا ہے۔ پیشتر اِسکے کہ وہ اُس نبی کو پیغام دے کر بھیجتا، اُس نے کہا، ''ایلیاہ، جا اور اخی اب بادشاہ کو یہ باتیں بتا۔ اور اب، جب تُو یہ کہہ لے، تو اپنے آپکو اُس سے بہت جلدی الگ کر لینا، اِسلیئے کہ میں نے قحط کے دِنوں میں تیرے رہنے کیلیئے ایک جگہ تیار کر رکھی ہے۔ میں تیری حفاظت کرونگا، ایلیاہ، اگر تو صرف میرے کلام کا منادی ہے، تو جو کچھ میں کہتا ہوں ویسا کر۔''

(28) اب آج رات، میں ایلیاہ اور ایلیاہ کے دور کی، عظیم خدمت کو موجودہ دور کیساتھ جس میں ہم رہ رہے ہیں ملاونگا۔ میرا اِیمان ہے کہ یہ ایک مکمل نمونہ ہے۔ میں قوموں کے بارے میں غور کرتا ہوں ...... کاش میرے...... ہمارے پاس پیچھے جانے کا وقت ہوتا، لیکن میں دُعائیہ قطار میں زیادہ وقت صرف کرنا چاہتا ہوں۔

(29) کاش ہم پیچھے جاسکتے اور دیکھتے، جس بنیاد پر ہم نے امریکہ کو حاصل کیا اُسی پر اسرائیل

نے فلسطین کو حاصل کیا تھا۔ہم امریکہ میں داخل ہوئے تو ہم نے یہاں آباد، انڈین باشندوں کو نکال دِیا، اور زمین پر قابض ہو گئے ۔اسی طرح بنی اسرائیل بھی، خُدا کے زیرِ سائیہ، یشوع کی قیادت میں فلسطین کے اندر آئے، اور وہاں کے باشندوں کو نکال کر ملک پر قبضہ کر لیا۔

(30) اُن کے پہلے بادشاہ بڑے زبردست آدمی تھے: یعنی داؤد، سلیمان، زبردست آدمی تھے۔ ہمارے پہلے صدور: واشنگٹن، لنکن، اور وغیرہ وغیرہ بھی زبردست آدمی تھے۔آخرکار ہر دور میں صدر یا بادشاہ بگڑتے گئے، حتیٰ کہ اُنکا انجام اُس اخی اب جیسا ہوا۔ یہ بالکل، ہمارے زمانہ کیساتھ ملتی جلتی مثال ہے۔اور لوگ اِس قدر جدید خیال بن گئے کہ وہ خُداوند کا حقیقی کلام سُننے کیلئے تیار نہ تھے۔

(31) آپ اندازہ لگا سکتے ہیں، کہ اِس قسم کے جدت پسند لوگ، خُدا کے حقیقی سچے خادم کے متعلق کیا سوچتے ہوں گے۔ ''کیوں، وہ دیوانہ تھا، وہ اپنے دماغ سے خالی تھا۔ایسی کوئی بات نہیں ہوسکتی۔'' وہ مذہبی، کٹر مذہبی تھے، اُن میں سنجیدہ آدمی تھے، اُن میں سنجیدہ لوگ تھے۔ وہ بہت ہی مذہبی لوگ تھے۔

(32) پس وہ جانتا تھا کہ اُن کیلئے عام علمِ الٰہیات سے زیادہ کی ضرورت ہوگی، اُنکے پتھر دِلوں کو۔کو توڑنے کیلئے، کلام کی عام منادی سے زیادہ کی ضرورت ہوگی، اور کسی عام پیغام سے زیادہ کی ضرورت ہوگی ۔ وہ جانتا تھا کہ اُن لوگوں کی عدالت کیلئے خُداوند یُوں فرماتا ہے کو ساتھ لیکر جانا ہے، پس وہ اِس بات سے خوب واقف تھا اور وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ گیا۔اور یہ خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔جس نے ، عدالت کو مقرر کیا۔ہم دورِ حاضر میں بھی، اِسے دیکھتے ہیں۔ ہم اِسے کسی بھی زمانہ کے اندر دیکھتے ہیں۔ جب آپ رحم کی لکیر کو عبور کر جاتے ہیں تو پھر عدالت کے سِوا اور کچھ نہیں بچتا۔

(33) اب، جیسا کہ، مثال کے طور پر، میں ایلیاہ کو آج کی کلیسیا، یعنی موجودہ کلیسیا کیساتھ ملاونگا۔اُس نے عدالت ہونے سے پہلے، یہ پیغام حاصل کیا۔ایلیاہ، وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے، جن کی فطرتی خوراک کا، خیال رکھا جاتا ہے، اِسلیئے خُدا کے کلام کے مطابق، جب تک ایلیاہ نہ کہے، ساڑھے تین سال بارش نہ ہوگی۔ ''اے ایلیاہ، جو وقت تو مقرر کرے، یہ وہی ہوگا۔'' چنانچہ وہ بادشاہ کے پاس جا کر، کہنے لگا، ''جب تک میں نہ کہونگا آسمان سے اوس بھی نہ گرے گی۔'' یہ کافی۔کافی وزنی بات ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ یہ ایک مکمل پیغام ہے!

(34) اوراب ہم اِسکو اپنے زمانہ کے رُوحانی قحط کیساتھ تشبیہ دینگے۔ اب، ہم سب جانتے ہیں، ہم واقف ہیں، کہ آج کل زمین پر کس قدر رُوحانی خشک سالی ہے، رُوحانی اعتبار سے کہہ رہا ہوں۔ اور، آپ جانتے ہیں، کہ مسیح کی دوسری آمد کے ہونے سے پہلے، نبیوں نے اس کی پیشینگوئی کر رکھی ہے۔ کہا، ''دیکھو وہ دِن آتے ہیں کہ میں اِس ملک میں قحط ڈالونگا، نہ پانی کی پیاس اور نہ روٹی کا قحط، بلکہ خُدا کا کلام سُننے کا۔'' اور وہ دِن اب ہے، ''خُدا کے حقیقی کلام کے سُننے کا۔'' اب، یہاں قدرتی خشک سالی کو رُوحانی خشک سالی کیساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔

(35) کلیسیا کے اندر جھوٹے استادوں اور جدت پرست لوگوں کے وسیلہ، گناہ اور بے اعتقادی نے، اُس آنے والی، عدالت کے مقام پر لا کھڑا کیا ہے۔ کیونکہ یہ خُدا کے کلام اور اُس کے نبیوں سے مُنہ موڑ کر، کلام کے جدید علمِ الٰہیات کی طرف راغب ہو گئے ہیں۔

(36) آپ نے اِس پر غور کیا، کہ ایسے وقت میں خُدا کسی نہ کسی کو کھڑا کرتا ہے۔ اِسلیئے، کہ وہ، ہمیشہ، اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ وہ اِن باتوں کو لوگوں پر ظاہر نہ کر دے، اور وہ یہ اپنے خادموں کے ذریعے ظاہر کرتا ہے۔

(37) اب دیکھیں، ایلیاہ کے لیے، اُس وقت، خُدا نے ایک پوشیدہ جگہ مقرر کر رکھی تھی کہ وہ وہاں جائے۔ اور اب دُعائیہ قطار میں کھڑے ہونے سے پہلے ہم اِس بات کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایلیاہ کے پاس پوشیدہ جگہ تھی جو خُدا نے اُس کیلئے مہیا کی تھی۔ اب، یہ جگہ کلیسیا نے اُس کیلئے مہیا نہیں کی تھی، بادشاہ نے یہ اُس کیلئے مہیا نہیں کی تھی، اور نہ ہی اُس نے خود بندوبست کیا تھا، بلکہ خُدا نے ایلیاہ کو پوشیدہ جگہ مہیا کی تھی کہ خشک سالی کے تمام ایام میں وہاں سیر ہوتا رہے، جہاں اُسے دِن بدن خوراک ملتی رہے۔ اُس کو اِس بات کے لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں تھی کہ کل کیا ہوگا یا رسد پہنچنے میں کمی آجائیگی۔ خُدا نے کہا، ''میں نے کوؤں کو حکم دِیا ہے اور وہ تیری پرورش کریں گے۔'' یہ کیسی شاندار بات ہے، یہ مسیح میں ہماری پوشیدہ جگہ کی تشبیہ ہے۔

(38) جب ورلڈ کونسل اور دُنیا کا دوسرا نظام جو آج کل چل رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ''معجزات کے دِن ختم ہو گئے ہیں۔'' کلیسیاؤں میں سے خُدا کی عظیم قوت ختم ہو گئی ہے۔ اور وہ، عام لوگوں کی طرح دِکھائی دینے لگے ہیں، اُن کے پاس ''ٹھنٹھناتے پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ کے سوا اور کچھ نہیں

ہے۔''ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔'' وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں،لیکن اُس کی قوت کا انکار کرتے ہیں۔''

(39) یہ وہی بات ہے جو داؤد نے ،اُس صبح کی ،اُس نے بیل گاڑی کا استعمال کیا،اور کلام سے دور ہو گیا۔ جب کلام پیش کیا گیا اور اُن کو دیا گیا،تو اُنھوں نے اسے لینا نہ چاہا؛ اور یوں، وہ اس سے دُور چلے گئے۔

(40) یہی بات اُن لوگوں نے ایلیاہ کے دِنوں میں بھی کی ، وہ کلام سے دُور ہو گئے۔ وہ سوچتے تھے کہ اُن کے پاس کلام ہے،لیکن اُن کے پاس کلام نہیں تھا۔ پھر توجہ دیں......

(41) جونہی اُس وقت خُدا بے اِیمان کو سزا دینے لگا، اُس نے پہلے اِیمانداروں کے بچاؤ کا بندوبست کیا۔ وہ ہمیشہ ایسے ہی کرتا ہے۔اُن دِنوں میں جب وہ زمین کو پانی کیساتھ تباہ کرنے والا تھا،تو اُس نے پہلے نوح کو بچانے کا بندوبست کیا۔اُن دِنوں میں جب وہ مصریوں کو ڈبونے والا تھا،تو اُس نے اپنے لوگوں کو سمندر پار کر کے بچانے کا بندوبست کیا۔ خُدا کس طرح اپنی راہ نکال لیتا ہے! اور جہاں کوئی راہ نہیں ہے، وہاں وہ خود راہ ہے۔ وہ خود راہ ہے!

(42) اب ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہمارا واسطہ......تاریخ کی اُن اہم گھڑیوں کیساتھ ہے جو کبھی جانی گئیں ہیں۔ درحقیقت اب یہ لڑائی چمکنے والے میزائلوں کیساتھ نہیں ہے، جو کہ ہیڈ ہیں، تا کہ ہم ان سے خوفزدہ ہوں۔ بلکہ یہ کلیسیائیں ہیں جن سے ہمیں خوفزدہ ہونا چاہیے۔ یہ وہ وقت ہے جس میں سے ہم گزر رہے ہیں اور ہمیں اِس پر نگاہ رکھنی چاہیے۔

(43) اب دیکھیں، خُدا نے ایلیاہ کیلئے بچ نکلنے کا راستہ نکالا۔ اب اِسی طرح اُس نے اپنے اِیماندار بچوں کے لیے بھی، آنے والے غضب اور باقی چیزوں سے بچ نکلنے کا راستہ تیار کر رکھا ہے۔

(44) کیونکہ، اگر خُدا سدوم اور عمورہ کی عدالت کرنے کے بعد اُن کو سزا دے سکتا ہے، اور سدوم اور عمورہ، اور کفرنحوم کو سمندر میں غرق کرنے ، اور اُن قوموں کو رد کرنے کے بعد، اگر ہم کو ویسے ہی کام کرنے کی آزادی دے دے تو پھر وہ عادل خُدا نہیں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس طرح اُس نے اُن کی عدالت کی اُسی طرح ہماری عدالت بھی یقینی ہے۔ اب ہم اِس بات پر غور کرتے ہیں......

(45) جب اِس قسم کی باتیں اُٹھ کھڑی ہوئیں، یعنی اُس وقت کا جدید رُجحان، تو خُدا نے ایک

آدمی کو اُس زمانہ میں اُٹھا کھڑا کیا، بلکہ، ایک شخص کو اُٹھا کھڑا کیا، کہ اُن قوتوں کا مقابلہ کرے، لیکن اُنھوں نے اُس کی نہ سُنی۔ اُنھوں نے سوچا کہ وہ دیوانہ ہے، ''اور وہ اپنا دماغی توازن کھو بیٹھا ہے۔ وہ محض ایک پرانا مذہبی جوش رکھنے والا ہے، بیابان میں رہنے والا بے وقوف شخص ہے۔'' لیکن، اِسکے باوجود، اُس کے پاس خُداوند کا کلام تھا۔

(46) آج وہ کہتے ہیں، ''جو کچھ کلام میں لکھا ہے اُس کا یہ مطلب نہیں۔'' ''اوہ، اچھا، بائبل ایک تواریخی کتاب ہے۔'' میرا خیال ہے کہ یہ آپ نے بھی دیکھا ہے، اور اب وہ دعویٰ کر رہے ہیں، کہ ''حوا نے سیب نہیں کھایا تھا، اُس نے کوئی اور چیز کھائی تھی......'' یہ کیا تھا؟ مجھے یقین ہے...... ''یہ خوبانی تھی؛'' اب وہ یہی کہتے ہیں۔ یہ ایک خوبانی تھی۔'' اور پھر، یہ بھی کہتے ہیں، ''موسیٰ بنی اسرائیل کو بحرِ قلزم میں سے نکال کر نہیں لایا تھا۔ بلکہ سمندر کے دوسرے کنارے تک، وہاں سرکنڈوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ تھا، اور وہ سرکنڈوں کے ذریعے سمندر سے گذرے۔'' تو دونوں طرف پانی، w-a-t-e-r، کی دیوار کیسے بن گئی، اور پھر، وہ خشک زمین سے ہو کر کیسے گذر گئے؟ اوہ، یہ کیسی احمقانہ باتیں ہیں! لیکن، آپ توجہ دیں، کہ لوگوں پر خُدا کا غضب نازل ہونے کے لیے ایسی باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ وہ ایسا ہی کرتا ہے۔

(47) وہ کہتے ہیں کہ اِس طرح - اِس طرح کی کوئی چیزیں نہیں ہیں...... حتیٰ کہ کلیسیا کے لوگ بھی معجزات پر اِیمان نہیں رکھتے۔'' کہتے ہیں میں آپ کو ایک ہزار ڈالر دونگا، وہ یہی کہتے ہیں، ''آپ بس مجھے ایک معجزہ دِکھائیں۔ بس مجھے ایک معجزہ دِکھائیں!'' خیر، اگر اُن کے سامنے دس ہزار معجزات بھی کیے جائیں تو وہ اِسے نہ دیکھ سکیں گے۔ کیوں، کیونکہ، وہ اِسے دیکھ نہیں پائیں گے۔

آپ کہتے ہیں، ''یہ ناممکن ہے۔'' اوہ، نہیں، یہ ناممکن نہیں ہے۔

(48) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایلیاہ دوتن میں تھا، اور ارامی فوج نے، اُس کو گرفتار کرنے کے لیے شہر کے اِردگرد گھیرا ڈال لیا، اِس لیے کہ وہ جانتے تھے کہ- کہ قوم کی قوت، اُس غیب بین کے اندر ہے۔ کیوں، بادشاہ...... ایک شخص نے ارام کے بادشاہ کو بتایا، اُس نے کہا، ایلیاہ نبی، تشبی، اُن باتوں کو جو تو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے وہ سب شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔''

(49) بادشاہ نے کہا، ''جاؤ اُس آدمی کو پکڑ کر لاؤ! کیونکہ وہی ایک شخص ہے جو ہمارے کام میں

رکاوٹ ڈال رہا ہے۔'' چنانچہ ارامی فوج نے دوتن کے اردگرد گھیرا ڈالا ۔اُن سب نے اُس کے گرد گھیرا ڈال لیا۔

(50) اور جیحازی، جو- جو نبی کا خادم تھا، اُٹھ کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا،'' اوہ، اے میرے باپ، ہماری چاروں طرف فوج ہے۔ ہم مکمل طور پر گھیرے میں ہیں۔''

(51) اُس نے کہا،'' دیکھ، ہمارے ساتھ والے اُنکے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔'' سمجھے؟

اور جیحازی نے اِدھر اُدھر دیکھا، اور کہا،'' میں تو کسی کو بھی نہیں دیکھتا۔''

(52) اُس نے کہا،'' اے خُداوند خُدا، اس جوان کی آنکھیں کھول دے۔'' اور اُس کی آنکھیں کھل گئیں، اور تمام پہاڑ فرشتوں سے بھرے ہوئے تھے اور رتھوں پر، اندیکھی فوجیں بیٹھی ہوئی تھیں۔

(53) بائبل کہتی ہے، کہ ایلیاہ اُٹھ کر وہاں گیا،'' اور اُس نے اُن کو اندھا کر دِیا۔'' وہ اُن کے پاس گیا؛ اور وہ اُس کی طرف سے اندھے تھے۔ اُنکے پاس گیا اور کہنے لگا،'' کیا تم ایلیاہ کو ڈھونڈتے ہو؟''

اُنھوں نے کہا،'' ہاں، ہم اُسی کو ڈھونڈ رہے ہیں۔''

(54) اُس نے کہا،'' آؤ، میں تم کو بتاؤں کہ وہ کہاں ہے؛'' اور وہ اُن کو ٹھیک اُس پوشیدہ جگہ لے گیا، جہاں ٹھیک فوج بیٹھی ہوئی تھی، اور اُن کو گھیرے میں لے لیا۔

(55) اب، بائبل کہتی ہے،'' کہ اُس نے اُن کو اندھا کر دِیا۔'' یہ بات طے ہے۔ اور آج بھی لوگ رُوحانی طور پر اِس قدر اندھے ہو چکے ہیں، کہ خُداوند خُدا لوگوں کے بیچ میں اُترتا ہے اور کام کرتا ہے، کیونکہ ان کاموں کا اُس نے وعدہ کیا ہے، تو بھی یہ اُسے دیکھ نہیں سکتے۔ یہ رُوحانی طور پر اندھے ہیں؛ یہ خُدا کو نہیں جانتے، اور اُس کی عظیم قدرت کو نہیں مانتے۔ اب، ہم دیکھتے ہیں کہ ایسا انھوں نے ایلیاہ کے دِنوں میں کیا، اور ایسا ہی یہ اب کر رہے ہیں۔ اسلیئے خُدا ان کو اندھا کر دیتا ہے۔ آج یہ کہتے ہیں،'' کوئی معجزات نہیں ہیں، اِس قسم کی کوئی چیز نہیں ہے، یہ سب کچھ ایک جوش ہے۔''

(56) اُنھوں نے یہی بات ایلیاہ کی بابت بھی کہی، کیونکہ جب وہ اُوپر اُٹھایا گیا اور اُس کی جگہ الیشع نے لے لی، تو ایک جوان، گنجے سر والا، نوجوان شخص چلا جا رہا تھا، اور بچے اُس کے پیچھے بھاگتے

ہوئے آئے، اور کہنے لگے، ''اے گنجے سر والے بوڑھے آدمی، تُو کیوں ایلیاہ کے پاس اُوپر نہیں چلا جاتا؟'' دیکھیں، لوگوں نے، ابتدا میں اِس بات کا یقین نہ کیا، باوجود اس کے کہ اُس نے اُن کے درمیان بہت سے کام کیے تھے۔ اور وہ عظیم مردِ خُدا آگ کے رتھ میں آسمان پر اُٹھایا گیا تھا، تو بھی لوگوں نے اُس کا یقین نہ کیا۔ بلکہ اپنے چھوٹے بچوں کو الیشع کے پیچھے بھاگ کر یہ کہنے دیا، ''اے گنجے سر والے بوڑھے آدمی، تُو کیوں اُوپر نہیں اُٹھایا گیا؟'' سمجھے؟ اِس پر نبی نے بچوں پر لعنت کی، اور ایک ریچھنی نے اُن میں سے بیالیس بچوں کو ہلاک کر ڈالا۔

(57) اب اِس پر غور کریں۔ ایسا اُس وقت ہوا، اور آج بھی، لوگ کلامِ مقدس کی اپنی ہی تفسیر کر رہے ہیں۔ اب، اگر وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں، تو یہ اُن پر منحصر ہے، لیکن وہ ہم کو بھی وہی کچھ منوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بائبل کہتی ہے، ''خُدا کا یہ کلام کسی کی ذاتی تحویل پر منحصر نہیں ہے۔'' خُدا آپ اپنی ترجمانی کرتا ہے۔ خُدا اپنے کلام کی تصدیق کرتا ہے، اور وہی اُس کی تفسیر ہے۔ جیسا کہ میں نے کئی بار کہا ہے، کہ اُس نے شروع میں یہ کہا، ''روشنی ہو جا،'' اور روشنی ہوگئی۔ اُسکی تفسیر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں؛ ایسے ہی ہوا۔ اُس نے کہا، ''ایک کنواری حاملہ ہوگی،'' تو وہ ہوئی۔ اُس نے کہا کہ وہ ''اپنی رُوح کو نازل کرے گا،'' تو اُس نے نازل کی۔ اور اُس نے، ''آخری دِنوں کے متعلق کہا،'' کہ وہ اِن باتوں کو کرے گا، تو وہ اِن کو کر رہا ہے! اِسے کسی تفسیر کی ضرورت نہیں ہے؛ کیونکہ خُدا خود اپنی تفسیر کر رہا ہے۔ پرواہ نہیں کہ بیوقوف آدمی کیا کہتے ہیں، کیونکہ یہ خُدا کو ذرا سا بھی روک نہیں سکتے۔

(58) جب یسُوع زمین پر تھا، تو اُس کو بے اعتقادی کا اسی قدر مقابلہ کرنا پڑا جتنا کہ آج کل ہم کر رہے ہیں، بلکہ ہوسکتا ہے اِس سے زیادہ ہو۔ لیکن یہ بات اُسے روک نہ سکی؛ بلکہ وہ اپنے فرائض کو سرانجام دیتے ہوئے آگے بڑھتا گیا، اور خُدا نے اُس کے ہر کام کی تصدیق کی۔ اُس نے کہا، ''میں اکیلا نہیں ہوں۔ بلکہ میں اور میرا باپ ایک ہیں؛ وہ مجھ میں سکونت کرتا ہے۔ یہ کام جو میں کرتا ہوں میرے نہیں، بلکہ باپ مجھ میں رہ کر یہ سب کام کرتا ہے۔ اور اگر میں اُس کے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو؛ لیکن اگر میں وہی کام کرتا ہوں اور تم پھر بھی میرا یقین نہیں کرتے، تو میرے کاموں ہی کا یقین کرو۔'' سمجھے؟ دوسرے لفظوں میں، وہ...... ''کتابِ مقدس میں ڈھونڈو،'' اُس نے کہا، ''تم سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور کتابِ مقدس کے وسیلہ جانتے ہو۔ اور کتابِ مقدس، خود،

میری بابت گواہی دیتی ہے۔'' آمین! کیسا شاندار بیان ہے! اور وہ، یعنی صحائف، تمہیں بتاتے ہیں کہ میں کون ہوں،'' یسُوع نے فرمایا تھا۔

(59) یہ کتابِ مقدس آپ کو اِس وقت کے متعلق بتاتی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ اور جو چیزیں آپ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، یہ خُدا خود ہے جو اپنے لوگوں کے درمیان ہے۔ خُدا کے علاوہ کوئی بھی مُردوں کو زندہ نہیں کرسکتا۔ خُدا کے علاوہ کوئی بھی اِن کاموں کو جواب وہ کر رہا ہے نہیں کرسکتا۔ اِس لیے کہ بائبل کہتی ہے،'' وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(60) پھر، اب ہم دیکھتے ہیں کہ اِس وقت لوگوں کا جدید رُجحان یہ ہے،'' اوہ، وہ وقت گزر چکا ہے، معجزات جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ لوگ مکمل طور پر جذباتی لحاظ سے اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔''

(61) ایلیاہ کی سُنیں، نبی، اُن کے اور اُن کے دینی رہنماؤں کے خلاف چلایا۔ غور کریں، توجہ دیں، کہ وہ اِس طرح بولا جیسے کہ وہ خود خُدا تھا۔ ایلیاہ اِس طرح بولا جیسے وہ خود خُدا تھا،'' جب تک میں نہ کہوں آسمان سے اوس تک نہ گرے گی۔'' آمین! جی ہاں، جناب۔ نبی کافی دیر سے خُدا کی حضوری میں تھا!

(62) پُرانے عہد کے نبی، یا کسی بھی زمانے کے نبی، وہ خُداوند کی حضوری میں تب تک رہا کرتے تھے جب تک وہ کلام نہ بن جاتے، اُنکا پیغام بذاتِ خود کلام تھا۔ اور، یاد رکھیں، اُس نے کہا، '' خُداوند یوں فرماتا ہے۔'' جب اُن آدمیوں کو خُدا کی طرف سے وہ پیغام ملے، تو وہ یوں بن گئے کہ اُن کی اپنی سوچ بھی اُس میں لپٹ گئی...... ہوسکتا ہے کہ وہ اُن کی سوچ کے برعکس ہو، اور وہ اُسے درست طور پر دیکھنے کے- کے قابل بھی نہ ہوں۔ لیکن وہ خُدا کا کلام سُنا رہے تھے،'' خُداوند یوں فرماتا ہے۔''

(63)'' جب تک میں نہ کہوں بارش نہ ہوگی۔'' اوہ، یہ کیسا شاندار بیان ہے! وہ خُدا کی حضوری میں رہا اُسکی تصدیق پورے طور پر کی گئی۔ اور، یاد رکھیں، یہ عاموس 3:7 کی پیروی کرتا ہے،'' خُداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک اپنا بھید پہلے اپنے بندوں نبیوں پر ظاہر نہ کردے۔'' اُس نے کہا،'' آسمان سے ہرگز بارش نہ ہوگی!'' وہ پہلے......

(64) لوگ اُس پر ہنسنے لگے، اُنھوں نے سوچا کہ وہ دیوانہ ہے،'' وہ مذہبی جوش سے بھرا ہوا

ہے!'' لیکن، دیکھیں، بارش نہ ہونے کے متعلق اُس کے پاس خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کے الفاظ تھے۔ اور، خُدا نے، ایسا کرنے سے پہلے، اِسے اپنے بندے ایلیاہ پر ظاہر کیا ہوا تھا۔ اور وہ ایسا نبی تھا جس کو ثابت کیا جا چکا تھا، اور جس کی تصدیق ہو چکی تھی، اِس لیے لوگوں کو توبہ کرنی چاہیے تھی۔ لیکن، اس کی بجائے، وہ لوگ اُس پر ہنسنے لگے، اور کہنے لگے، ''اوہ، ہمارے پاس بہت پانی ہے! ذخیرہ خانے بھرے ہوئے ہیں۔ دریا اچھی طرح سے بہہ رہے ہیں۔''

(65) بائبل کہتی ہے، ''کہ ساڑھے تین سال تک اوس بھی نہ پڑی۔'' اور ہر جگہ، نالے اور پانی سوکھ گیا۔ یہ وہ آدمی نہیں تھا، بلکہ یہ خُدا تھا جو اُس شخص کے ذریعے بول رہا تھا۔ یہ وہی ''میں'' تھا۔ ہم ہمیشہ سے جانتے ہیں۔ پس وہ......

(66) ہمیں معلوم ہے، کہ جب کوئی آدمی حقیقی خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کہ الفاظ کیساتھ، نمودار ہوتا ہے، اور وہ خُدا کی طرف سے بھیجا، اور مقرر کیا ہوتا ہے، تو پیغام اور پیامبر ایک ہوتے ہیں۔ اِس لیے کہ وہ خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ، لفظ بالفظ رہنمائی کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے، اِس لیے وہ اور اُسکا پیغام ایک ہوتے ہیں۔

(67) ایک تنظیمی آدمی جو اپنی تنظیم کے زیرِ سرپرستی ہوتا ہے، وہ اور اُسکی کلیسیا '' ایک ہوتے ہیں۔'' علمِ الٰہیات کا ماہر جو کسی ایسے علمِ الٰہیات کے تحت ہو، جو کسی تنظیم نے بنایا ہو، وہ اور اُسکا پیغام ایک ہوتے ہیں؛ علمِ الٰہیات کی کلیسیا، ماہرینِ علمِ الٰہیات کی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(68) پھر جب کوئی شخص خُداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ آتا ہے، تو وہ اور پیغام ایک ہوتے ہیں۔ اور جب ایلیاہ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ ساتھ آیا، تو وہ اور اُسکا پیغام ایک بن گئے۔ بالکل ایسے ہی جیسے یسُوع، جب وہ آیا تو وہ کلام تھا، مقدس یوحنا 1۔ اِسی طرح خُدا کا کلام اور وقت کا پیامبر، ہمیشہ ایک ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

(69) یسُوع کلام تھا جس کی پیشینگوئی کی گئی تھی۔ وہ وہی تھا جس کا نبیوں نے ذکر کیا تھا کہ ایسے ہوگا، ''ایک کنواری حاملہ ہوگی اور وہ بیٹا جنے گی۔ کیونکہ بہت عرصہ پہلے، خُدا نے اُن کو بتایا تھا، اور کہا تھا، ''عورت کی نسل سانپ کے سر کو کُچلے گی، اور وہ اُسکی ایڑی پر کاٹے گا۔'' یہ تمام پیشینگویاں کیں گئیں تھیں۔ داؤد چلا رہا تھا، باقی تمام نبی بھی زمانوں سے، اُسی کا ذکر کرتے آئے۔ یہ وہی کلام تھا جو

ظاہر ہوا! ہلّلو یاہ!

(70) کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں؟ آج صبح میں نے آپ کیساتھ صاف صاف بات کی ہے۔ کیا آپ زندہ خُدا کا اختیار اِس کی زندہ کلیسیا، یعنی دُلہن کے اندر نہیں دیکھتے؟ بیمار شفا پاتے ہیں، مُردے زندہ ہوتے ہیں، لنگڑے چلتے ہیں، اندھے دیکھتے ہیں۔ اور چونکہ پیغام اور پیامبر ایک ہوتے ہیں، اِس لیے خوشخبری اپنی قوت کیساتھ پھیل رہی ہے۔ یوں کلام کلیسیا میں، اور آدمی میں ہے۔

(71) جب ایلیاہ وہاں خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ ساتھ گیا تو خُدا کا کلام اُس کے اندر تھا، اور اُس نے کہا،"کہ بارش نہ ہوگی۔" تو یہ ایلیاہ نہیں تھا؛ بلکہ یہ خُدا تھا جو ایلیاہ کے اندر تھا۔

(72) میں نے کئی دفعہ بتایا ہے، ایک خاتون نے جو کرسچن سائنس کیساتھ منسلک ہے ایک مرتبہ مجھ سے کہا۔ میں نے اِس کا کئی بار ذکر کیا ہے۔ اُس نے کہا،"مسٹر برنہم، آپ یسُوع پر بہت زیادہ شیخی مارتے ہیں۔"

میں نے کہا،"مجھے اُمید ہے کہ وہی ایک ہستی ہے جس کو مجھے جواب دینا ہے۔"

اُس نے کہا،"آپ اُسے خُدا بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

میں نے کہا،"وہ خُدا ہے۔"

(73) اُس نے کہا،"اوہ، وہ ایک نبی تھا۔ وہ ایک اچھا آدمی تھا، لیکن وہ خُدا نہیں تھا۔"

(74) میں نے کہا،"اچھا، مجھے کوئی حوالہ بتائیں جو یہ کہتا ہو کہ وہ خُدا نہیں تھا۔"

(75) اُس نے کہا،"یوحنا کی انجیل میں، یہ لکھا ہے کہ'وہ رویا' جب وہ لعزر کی قبر پر گیا۔

(76) "ٹھیک ہے،" میں نے کہا،"یقیناً، وہ رویا۔ وہ انسان بھی تھا اور خُدا بھی۔ جب وہ رویا، تو وہ انسان تھا؛ لیکن مُردے کو زندہ کرنے کیلئے وہ خُدا تھا۔" ٹھیک ہے۔ میں نے کہا،"جب وہ بھوکا تھا، تو وہ ایک انسان تھا؛ لیکن جب اُس نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے، پانچ ہزار کو سیر کیا تو وہ خُدا تھا۔" یہ سچ ہے۔"جب وہ کشتی میں سو رہا تھا، تو وہ ایک انسان تھا؛ لیکن جب اُس نے پانی کے طوفان کو تھما دِیا تو اُس میں خُدا تھا۔" کیوں؟ اِس لیے کہ وہ اور اُس کا پیغام ایک تھے۔

(77) اُس نے کہا،"میں اور میرا باپ ایک ہیں۔ میرا باپ مجھ میں سکونت کرتا ہے۔" وہ بدن

میں خُدا کی معموری تھا۔

(78) میں سمجھتا ہوں کہ اگلے دِن کس قدر متاثر کُن بات تھی، جب میں سات کلیسیائی زمانوں کو بیان کرر ہا تھا۔تو شروع کرتے وقت، میں- میں یسُوع کو وہاں کھڑے ہوئے، اور اُس کے سر پر سفید بالوں کو سمجھ نہ سکا۔لکھا ہے،''اُس کے بال اُون کی مانند سفید تھے۔'' میں اِس بات کو سمجھ نہ سکا کہ ایک تینتیس سال کا شخص کس طرح سفید بالوں والا ہوسکتا ہے۔

(79) میں نے ایک علمِ الٰہیات کے ماہر کو بلایا، یہ پنتی کاسٹل شخص تھا جو علمِ الٰہیات کا ماہر تھا، ایک اچھا اور پیارا دوست ہے۔ خیر، یہ بھائی جیک مور تھا۔ وہ ایک ذہین، اور دانش مند شخص ہے۔ اُس نے کہا،''بھائی برنہم، وہ جلالی یسُوع تھا۔ جب اُس کو جلال ملا تو اِس طرح دِکھائی دے رہا تھا۔'' نہیں، میں اِس کا یقین نہیں کرسکتا۔ نہیں۔

میں- میں- میں نے کہا، اچھا بھائی مُور، آپ کا شکریہ۔''

(80) میں وہاں کمرے میں داخل ہوا اور خُدا کے ساتھ باتیں کرنے لگا۔ میں نے دوڑ کر اپنی کلید الکتاب کو پکڑا کہ دانی ایل کا وہ حوالہ دیکھوں، جہاں لکھا ہے کہ''قدیم الایام آیا اور اُس کے بال اون کی مانند سفید تھے۔'' میں نے کہا،''اے خُداوند، میں- میں- میں نہیں جانتا کہ کیا کہوں، اور میرے اُوپر ایک ذمہ داری ہے۔'' اور یاد رکھیں، کہ اب...... یہ بات پہلے، سات مُہریں کھلنے سے پہلے کی ہے، غالبًا آج سے ایک سال یا اُس سے زیادہ عرصہ، پہلے کی بات ہے۔ میں دُعا کر رہا تھا، ''اے خُداوند، یہ کیا ہے؟''

(81) اور میں نے نگاہ کی، اور دیکھا کہ میرے سامنے کوئی کھڑا تھا، اور وہاں ایک شخص کھڑا تھا اور وہ جج تھا، اور اُس کے سر پر سفید بالوں کی ایک ٹوپی تھی۔ پُرانے زمانہ کے جج اِس قسم کی ٹوپیاں پہنا کرتے تھے کہ لوگوں پر ظاہر کریں کہ وہ اعلیٰ اختیار کے مالک ہیں۔

(82) پھر جب میں نے یسُوع کو دیکھا کہ اُس کے سر پر سفید بالوں کی ٹوپی ہے، تو میں نے کہا کہ یہ صرف اُس حقیقت کی توثیق کرر ہا ہے، جو ہم جانتے ہیں، وہ اعلیٰ اختیار کا مالک ہے۔ خُدا نے صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر اِسی بات کی گواہی دی، اور کہا،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، اِس کی سنو، جو اعلیٰ اختیار کا مالک ہے!''

(83) گذشتہ دِنوں کی بات ہے کہ سات مُہروں کوشروع کرنے سے پیشتر ،جب وہ سات فرشتے اُس مخروطی مینار میں نیچے آئے ،اور مجھ سے کہا کہ یہاں واپس لوٹ آؤاوران سات مُہروں پر پیغام دوں، اور وہ میرے ساتھ ہوگا، تو اُس نے مجھے، اُن کھوئی ہوئی چیزوں کو دِکھایا کہ وہ کیا ہیں؟ میں ہمیشہ یہ سمجھتا رہا کہ یہ کوئی ایسی کتاب ہے جسے باہر سے بند کیا گیا ہےاور اُس کے اندر کچھ بھی نہیں لکھا گیا، لیکن میرا یہ خیال بدل گیا اور مجھ پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں جو کتاب کے اندر لکھی گئی ہے ...... یہ ایسی باتیں ہیں جو کتاب کے اندر پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔ ’’جوکوئی اِس کلام میں سے ایک لفظ نکالے گا یا اِس میں شامل کریگا......‘‘ یہ ایک بھید ہے جو سات کلیسیائی زمانوں کی کتاب کے اندر چُھپا ہوا ہے۔ یہ اُن میں سے ہر ایک-ایک بھید کو ظاہر کرتی ہے، پانی کے بپتسمے اور دیگر چیزوں کے متعلق مکاشفات جن کی عرصہ دراز سے تلاش ہورہی تھی۔

(84) اور پھر جب وہ اُوپر گیا، تو مشاہدہ کرنے والوں نے کیلیفورنیا سے لیکر، میکسیکو، اور ٹیوسان کے اُوپر، ہر جگہ لٹکا ہوا دیکھا، اور اُس کی تصویریں اُتاریں۔ یہ بڑا پُر اسرار نظارہ تھا۔ اور جب وہ اُوپر گیا تو ظاہر ہوا، بھائی فریڈ سوتھمین، وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اور میں اور بھائی جین نارمین وہاں کھڑے تھے۔ اُنھوں نے اُس کی تصویر لی، اور وہ ابھی تک نہیں جانتے کہ وہ کیا تھا۔ کچھ عرصہ گزرا، کہ یہاں ہر شخص کہہ رہا تھا، ’’اسے دیکھو۔ یہ اِس طرح کا نظارہ تھا، اُن فرشتوں نے ’اپنے پروں کو، کس طرح تہہ کیا ہوا تھا۔‘‘

(85) ایک دِن، جب اسے دہنی طرف گھمایا، اور نگاہ ڈالی، تو میں نے یسُوع مسیح کو بالکل اُسی صورت میں دیکھا جس طرح ہاف مین نے اُس کی تصویر بنائی ہوئی ہے۔ وہ سفید بالوں کی ٹوپی پہنے وہاں کھڑا، زمین کی طرف دیکھ رہا تھا، جبکہ وہ ظاہر کررہا تھا کہ وہ ہی اعلیٰ اختیار کا مالک ہے۔ آسمان اِس بات کا اعلان کرتے ہیں، بائبل اِس کا اعلان کرتی ہے، اور پیغام بھی اِس کا اعلان کرتا ہے، یہ سب کچھ ایک ہی ہے۔ اعلیٰ اختیار کا مالک، جو سفید بالوں والی ٹوپی پہنے ہے؛ آپ نے دیکھا کہ اُسکے نیچے کالی داڑھی ہے۔ آپ میں سے بہتوں نے تصویر دیکھی ہے۔ ہمارے پاس پیچھے وہ موجود ہے۔ اِس کو دائیں طرف گھمائیں، ایک طرف کو، اور اُس کو دیکھیں۔ یہاں وہ ہے، تو اُس کو بالکل اُسی شکل میں دیکھیں گے، جس میں اُس کی تصویر کھینچی گئی۔ وہ اُسے غلط زاویے سے دیکھ رہے ہیں۔ آپ کو

دائیں طرف سے دیکھنا چاہیے۔ اور یہ صرف خُداوند ہی ظاہر کرسکتا ہے کہ درست زاویہ کون سا ہے۔ اِسے اپنی دائیں طرف گھمائیں اور دیکھیں۔ یہاں وہ ہے، یہ بالکل ایسے ہی ہے، جیسے اُسکی تصویر کھینچی گئی ہے۔

(86) جب میں نے اُسے پہلی بار دیکھا، تو یہ بالکل ایسے لگ رہا تھا جیسے کہ اُس کا سر...... ہاف مین نے بنایا ہوا ہے۔ میں نے اُسے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ لیکن اُس کے کئی سالوں بعد، میں نے اِسکو، بلی سنڈیز کے ٹیبر نیکل میں دیکھا۔ اُس کے بعد میرا گھر اِس تصویر کے بغیر کبھی نہیں رہا۔

(87) اِسکے بعد، میں نے اِسے یہاں آسمانوں میں دیکھا، میں کہہ رہا ہوں کہ وہی خُدا جسے میں نے یہاں رویا میں دیکھا، جب محض میں ایک چھوٹا سا لڑکا تھا جہاں اب یہ اسکول کھڑا ہے، وہ اِس طرح کا دِکھائی دے رہا تھا۔ اور یہاں تینتیس سال کے بعد، اُس نے آسمان سے، اِس بات کا اعلان کیا ہے، کہ یہ ایک حقیقت ہے۔ وہ اِسی طرح دِکھائی دے رہا ہے؛ پُراسرار طور پر نہیں جو کسی اور شخص کا خیال ہو۔

(88) جس طرح ویٹی کن میں، اُنھوں نے مسیح کی ایک-ایک-ایک تصویر بنا رکھی ہے، جس پر اُس کی ڈاڑھی کے اِردگرد کا ایک سفید دائرہ بنایا گیا ہے یا اُس کی ٹھوڑی کے گرد داڑھی کا دائرہ بنایا گیا ہے، جو تقریباً آدھا انچ لمبی، ٹھیک اُس کے مُنہ کے اِردگرد یوں بنی ہے اور اُس کو مسیح کا نام دِیا ہے۔

(89) یہ مجھے ایک یونانی فن کار کی یاد دلاتی ہے جسے میں نے ایک قدیم کیتھڈرل کے اندر دیکھا تھا، اور اُس نے دِکھایا کہ آدم اور حوا کس طرح دِکھائی دیتے تھے؛ وہ جانوروں کی طرح دِکھائے گئے ہیں یا اِس طرح کی کوئی اور چیز۔ ایک نفسانی دماغ رُوحانی باتوں کے متعلق یہی اندازہ لگا سکتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آدم بہت خوبصورت آدمی تھا جو کبھی اِس دُنیا میں ہوا، اور حوا ہر لحاظ سے کامل عورت تھی۔

(90) انسانی ذہن اپنے نظریے کے مطابق اِن چیزوں کو اپنے ذہن میں رکھتا ہے، پھر خُدا اِن کو نیچے بھیجتا ہے اور اِن چیزوں کو اپنی قدرت کیساتھ کھولتا ہے۔ اور یہی وہ بات ہے جو آخی اب کے زمانہ میں واقع ہوئی۔

(91) اب، ہم نے جان لیا ہے کہ ایلیاہ کہہ سکتا تھا چونکہ وقت کا پیغام اور خُدا کا کلام، اور،

پیامبر، اور پیغام – پیغام، اور کلام، بالکل ایک ہی ہیں۔ نبی، کلام، پیغام؛ پیغام، پیغام، اور پیامبر، ایک ہی چیز تھے۔ یسُوع نے کہا،"اگر میں وہ کام نہیں کرتا جو میرے متعلق لکھے گئے ہیں، تو میرا یقین نہ کرو۔" یہ اچھا ہے۔ کوئی بھی شخص اور اُس کا پیغام ایک ہوتے ہیں۔

(92) چونکہ یہ خُدا کے پیغام کو قبول نہیں کرتے، اِس لیے آج یہ خُدا کے کاموں پر بھی یقین نہیں رکھتے۔ یہ پیغام کو نہیں مانتے ہیں۔

(93) لیکن جو لوگ خُدا کے وقت پر اِیمان رکھتے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں، اُن کیلئے یہ پیغام پوشیدہ خوراک ہے۔ ذرا سوچیں، خُدا نے اِسے اِس طرح پوشیدہ رکھا ہے کہ وہ اِس پر نظر کرتے ہیں لیکن سمجھتے نہیں ہیں۔ جس طرح ایلیاہ نے ارامی فوجوں کو اندھا کر دِیا تھا۔ اُسی طرح خُدا بے اِیمانوں کو، اِیمانداروں، یعنی بچوں کی حقیقی خوراک کی طرف سے اندھا کر دیتا ہے۔

(94) اُنھوں نے نوح کو،"مذہبی جوش رکھنے والا کہا،" جو ایک کشتی بنا رہا تھا، اُس کی آنکھیں خُدا کے کلام اور وعدوں کے لیے کھل چکی تھیں۔ وہی چیز جسے اُنھوں نے مذہبی جوش کا نام دِیا، اُسی نے نوح اور اُس کے خاندان کو بچایا۔ دیکھیں، وہی چیز۔ جس بات پر لوگ ہنستے ہیں، اُسی بات کے لیے ہم دُعا کرتے ہیں۔ جس چیز کو لوگ"دیوانگی کہتے ہیں،" ہم اُسے"عظیم کہتے ہیں!" اور جسے دُنیا"عظیم کہتی ہے،" خُدا اُسے"بیوقوفی کہتا ہے۔" اور جسے دُنیا"بیوقوفی کہتی ہے،" خُدا اُسے"عظیم کہتا ہے!" یہ اصل اور نقل میں فرق ہے۔ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(95) یاد رکھیں، کہ وہ خُدا کی تجویز کے مطابق، خُدا کی بلاہٹ، اور خُدا کے کلام کے مطابق ایک پوشیدہ جگہ میں جا کر چھپ گیا۔ ایلیاہ خُدا کے علم سابق، ارادے، اور اپنی زندگی کی بلاہٹ، اور خُدا کے کلام کے مطابق پوشیدہ جگہ میں چلا گیا۔ اگر یہ اُس جگہ میں ہمارے داخلے کا راستہ نہیں، تو پھر میں نہیں جانتا کہ ہم وہاں کس طرح داخل ہو سکتے ہیں۔

(96) اب غور کریں، پیشتر اِسکے کہ خشک سالی شروع ہو، ایلیاہ زندہ رہنے کے لیے پوشیدہ جگہ میں چلا گیا۔ یہ اِس بات کی مثال ہے کہ پیشتر اِس کے کہ عدالت شروع ہو کر زمین کو فنا کر دے، کلیسیا کو پہلے بلایا جاتا ہے، دُلہن کو پہلے چُنا جاتا ہے، اِس سے پہلے کہ زمین پر عدالت شروع ہو وہ انتظار کر رہی ہے۔ وہ پہلے ہی انتظار میں ہے، اور خُدا کی خوراک کھا رہی ہے، خُدا کی برکات کا لطف

اُٹھارہی ہے۔ ہر ذی شعور شخص جانتا ہے کہ ہم براہِ راست سر براہی کر رہے ہیں، ہم ٹھیک عدالت کی گھڑی میں ہیں۔

(97) دیکھیں! بھائی بنکس، آپ میں سے زیادہ تر آدمی آج رات یہاں موجود ہیں، جو اُس صبح اُس پہاڑ پر کھڑے ہوئے تھے۔

(98) اور خُدا نے چاہا، تو اگلے اتوار کی صبح، میں اُس پہاڑ کے متعلق بولنا چاہتا ہوں۔ مجھے ایک بہت بڑا مکاشفہ ملا ہے، مزید کچھ اور بھی ہے جو آج رات میں بتائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لیکن میرے پاس...... سمجھے؟ اور یہ ہمیشہ ہی، ایک کے بعد دوسری چیز، متواتر ہوتی رہتی ہے۔ سمجھے؟ یہ وقوع میں آئے بغیر رُک نہیں پائیگی، اِسلیئے کہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔

(99) یہاں آپ میں سے ہر شخص نے، مجھے ہزاروں مرتبہ ٹیپ پر کہتے سُنا ہے، جب کھڑا ہو کر کہتا ہوں، ''کہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، اور یہ ایسے ایسے ہوگا۔'' یہاں تک کہ اخبارات اور رسالوں کو بھی اعلان کرنا پڑا کہ ایسے ہوا۔ وہ نہیں جانتے کہ یہ سب کچھ کیا ہے، لیکن اُنھوں نے اُسے دیکھا ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے، لیکن اُنھوں نے اُسے دیکھا ہے، یہ کلام کی صداقت کو ثابت کرتے ہیں۔

(100) جب تینتیس سال پہلے، یا 1933 میں، ہم یہاں دریا کے کنارے کھڑے تھے، تو وہ یعنی خُداوند کا فرشتہ اُس روز نیچے آیا، اور جب نیچے آیا اُس نے وہ باتیں کہیں جن کو اُس نے پورا کیا۔ بہت سے لوگوں نے جو کنارے پر کھڑے تھے، دوڑے، اور کہا، ''بلی، اِس کا کیا مطلب ہے؟''

(101) میں نے کہا، ''یہ میرے لیے نہیں ہے؛ یہ آپ کیلئے ہے۔ میں اِسکا یقین کرتا ہوں؛ آپ نہیں کرتے۔'' اور وہ وہاں سے چلا گیا۔

(102) اِسکے بعد پاسٹر صاحب نے مجھے کہا، اُس نے کہا، ''اِسکا یہ مطلب ہے کہ آپ، ساتویں جماعت تک پڑھے ہیں، اور تمام دُنیا میں جائینگے، اور بادشاہوں اور سرداروں کے لیے دُعا کرینگے اور وغیرہ وغیرہ؟ اور، اوہ،'' اُس نے کہا، ''اِس بات کو بھول جاؤ!''

(103) مَیں اِسے بھلا نہیں سکتا، یہ میرے دِل پر کھودا گیا ہے۔ اب، تینتیس سال کے بعد، جو کچھ اُس نے وقوع ہونے کو کہا بالکل اُسی طرح وقوع میں آیا جس طرح اُس نے کہا کہ وہ کریگا۔ وہ

خُدا ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔ وہ ہمیشہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ وہ...... کبھی اُسکے متعلق شک نہ کریں۔

(104) اب، توجہ دیں، وہ خُدا کے ارادے، (علم سابق)، خُدا کی بلاہٹ، اور خُدا کے کلام کے مطابق، خشک سالی شروع ہونے سے قبل جا چھپا۔

اب، ہم جانتے ہیں کہ دُنیا کی عدالت ہونے والی ہے۔

(105) اُس دِن جب پہاڑ پر کھڑا تھا، بھائی بنکس وڈ کھڑے ہوئے تھے، اور ہم پہاڑ پر چل رہے تھے۔ شاید مجھے یہ دوبارہ کہنا چاہیے، تا کہ اِس کے بعد جو دُعائیہ قطار شروع ہونے والی ہے اُسکے لیے آپ کا اِیمان بڑھ جائے جو کہ اگلے دِس، یا پندرہ منٹ کے بعد ہے۔ مَیں بھائی بنکس کے آگے آگے چل رہا تھا۔ وہ تو...... میرا خیال ہے کہ اُس نے بہن روبی کو چھوڑا تھا وہ بیمار تھی۔ اور وہ میرے پیچھے آرہا تھا، مَیں نے دیکھا کہ اُسکا چہرہ، سُرخ ہے۔ مَیں نے پیچھے دیکھا۔ اور شاید پہاڑ اُسکے چڑھنے کیلئے ذرا سخت ہے، اسلیئے میں ذرا آہستہ ہو گیا۔ ٹھیک اُن ریگستانوں میں، اُس طرح کے پہاڑ ہیں، اور ٹھیک اُس جگہ خُداوند کا فرشتہ ظاہر ہوا۔ ہم ٹھیک اُس سمت کو چلے جا رہے تھے، جہاں کچھ ماہ قبل وہ ظاہر ہوئے تھے۔

(106) اور جونہی میں پہاڑ کے اُوپر چڑھا، تو خُدا کا روح موجود تھا...... اور جب میں نے، پہاڑ کی چوٹی پر اِدھر اُدھر دیکھنے کیلئے مُنہ موڑا، تو اُس نے کہا، ''اُس پتھر کو اُٹھاؤ، اور اِس شخص سے کہو، 'خُداوند یُوں فرماتا ہے، کہ اگلے چند گھنٹوں میں تم خُدا کا جلال دیکھو گے۔'''

(107) میں نے پتھر کو اُٹھایا، اور کہا، ''بھائی بنکس، میں نہیں جانتا کیوں،'' میں نے اُس پتھر کو ہوا میں پھینکا، اور میں نے کہا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ تم خُدا کا جلال دیکھو گے۔''

اُس نے کہا، ''اِسکا مطلب رُوبی سے ہے؟''

(108) میں نے کہا، نہیں، میں نہیں سمجھتا کہ اِس کا تمہارے، بنکس یا رُوبی، یا کسی اور کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بس کہا گیا ہے، 'خُداوندیوں فرماتا ہے، اسلیئے کچھ وقوع میں آنے والا ہے۔'''

(109) اگلی صبح جب ہم وہاں کھڑے تھے، اُن میں سے بہت سے آدمی، میں نہیں جانتا کہ اُن

میں سے کتنے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، ہم میں سے تقریباً بارہ یا چودہ، یا پندرہ لوگ وہاں بیٹھے تھے۔ اوراچانک،ایک خادم میرے پاس آیا اوراُس نے کہا،''بھائی برینہم،'' اُس نے کہا،''میرانام فلاں فلاں ہے۔'' اُس نے کہا،''میں کیلیفورنیا میں آپ کواسپانسر کرنے والوں میں سے ایک ہوں۔''

(110) میں نے کہا،''جناب، مجھے آپ سے مل کرخوشی ہوئی ہے۔'' ڈگلس میکوز۔اُس نے کہا، ''مجھے بھی......'' میں نے کہا،''مجھے آپ سے مل کرخوشی ہوئی ہے۔'' اور میں نے اُس کیساتھ ہاتھ ملایا۔

(111) اُس نے کہا،''اچھا،اب، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔'' جب ایسے کہا ......تو اُس وقت وہاں بھائی روئے رابرسن، جو یہاں کا ٹرسٹی ہے؛ اور بھائی وڈ، ٹیری، بلی، اور، اوہ، بھائی میک انلے موجود تھے،اور میں نہیں جانتا ہوں اِن کے علاوہ وہاں اور کون کھڑا تھا۔'' اور میں......اُس نے کہا،''میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔'' اُس نے کہا،''کیا کبھی خُداوند نے آپ کو اِس طرح باہر کوئی رویادی ہے؟''

(112) میں نے کہا،''جی ہاں، بھائی، لیکن میں یہاں باہر اِسلیئے آیا ہوں، کہ ذرا آرام کروں۔''

اور میں نے اِدھر اُدھر اِس طرح نگاہ دوڑائی،اور ایک بھاری بھرکم ڈاکٹر کو اِس کی طرف دیکھتے،اور یہ کہتے پایا،''پادری میکوز،آپ کی آنکھ میں جوالرجی ہے وہ آپ کی آنکھ کو جلد ہی باہر نکال دے گی۔میں نے دوسال تک آپ کی ڈاکٹری کی ہے،اور میں اِس کے متعلق کچھ بھی نہیں کرسکا۔''

اور میں نے اُسکی طرف مُنہ پھیرا۔اور میں نے کہا،''جس بات کے متعلق آپ نے مجھ سے پوچھا ہے، وہ یہ ہے کہ ایک دن،آپ کے ڈاکٹر نے آپ کو بتایا تھا،'کہ وہ الرجی آپکی آنکھ میں ہے۔''' یہ دوپہر کا وقت تھا،تقریباً گیارہ بجے تھے،اور اُس نے دھوپ کی عینک پہن رکھی تھی۔میں نے کہا،''وہ وجہ؛ جسکے باعث آپ نے اِسکو پہنا ہے وہ سورج نہیں، بلکہ آپ کی آنکھ ہے۔اُس نے آپ کو بتایا ہے کہ آپ اپنی' آنکھ کو کھو بیٹھیں گے۔'''

اور اُس نے چلانا شروع کر دِیا،اور کہا،''یہ سچ ہے۔''

(113) میں دوبارہ چلنے کیلیئے مُڑا، میرے ہاتھ میں بیلچہ تھا۔اور میں نے نگاہ کی؛ تو میں نے اُس

کو وہاں کھڑے ہوکر اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا، اور اُسکی آنکھیں بالکل روشن تھیں۔ میں نے کہا، ''لیکن خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ آپ اپنی اُس آنکھ کو نہیں کھوئیں گے۔'' گذشتہ موسم خزاں کے دوران میں اُن کیساتھ شکار کھیل رہا تھا، اور وہ مجھ سے بھی بہتر حتیٰ کہ اُس بھیڑ میں کئی لوگوں سے بہتر دیکھ سکتا تھا۔ وہ کبھی ناکام نہیں ہوا......

(114) میں نے ایک بزرگ خاتون کو دیکھا جس نے اپنے سامان کو نیچے رکھا اور ایک طرف سے اپنا اسکرٹ اُٹھایا۔ اُس نے کہا، ''بیٹا، اگر تُو بھائی برینہم کو دیکھے، تو اُس کو کہنا کہ وہ میرے پاؤں کیلئے دُعا کرے۔'' اور میں نے ذرا سا، اُس کی طرف دیکھا......تو مجھے اُس کے پاؤں میں، چاروں طرف ایک رسولی سی لٹکتی ہوئی نظر آئی۔

(115) میں نے کہا، ''آپ کی ماں سفید سر والی عورت ہے۔ 'میرے بیٹے'، تم دیکھو۔ پیشتر اِس کے کہ آپ اپنے گھر سے نکلتے اُس نے آپ سے یہی کہا تھا، اگر تم مجھے ملو، تو اُس کے پاؤں کیلئے دُعا کرنے کو کہو۔ اُس کے پاؤں میں، رسولی کی طرح کی، کوئی چیز ہے۔'' وہ تقریباً حواس باختہ ہوگیا۔

اور کہا، ''یہ سچ ہے۔''

میں نے کہا، ''اُسے کہو کہ فکر نہ کرے۔ یہ ٹھیک ہو جائیگی۔''

(116) میں نے اِدھر اُدھر چلنا شروع کیا۔ پھر میں نے خُدا کی آواز کو، یہ کہتے ہوئے سُنا۔ ''جلدی، اِس جگہ سے چلے جاؤ۔''

رائے روبرسن وہاں کھڑا تھا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ جنگ کا تجربہ کار سپاہی ہے، میں نے اپنا ہاتھ اُسکے کندھے پر رکھا، میں نے کہا، ''بھائی روئے، جس قدر آپ سے جلدی ہوسکتا ہے، چھپ جاؤ!''

اُس نے کہا، ''کیا بات ہے؟''

میں نے کہا، ''راستے سے ہٹ جاؤ! چھپ جاؤ!''

(117) اور میں نے اِدھر اُدھر چلنا شروع کر دِیا، بیلچے کو نیچے رکھا، اور اِدھر اُدھر گھوما، پھر اپنی ٹوپی کو اُتارا۔ اور وہ آ گیا، خُدا کا جلال ایک بگولے میں نمودار ہوا جس نے پہاڑ کے ایک حصے کو پھاڑ دِیا، اور اُس جگہ کو ہلا کر اِس طرح اُڑا دِیا، اور جھاڑیوں کو اکھاڑ کر؛ میرے سر سے تقریباً تین یا چار، یا

پانچ فٹ اوپر سے پھینک دِیا۔ پھر وہ قیف نما شکل کی طرح واپس گیا؛ اور ایک بار پھر دھما کہ کیا۔ اور، ایسا، تین مرتبہ ہوا۔

(118) پھر جب وہ چلا گیا، تو بھائی بنکس نے، تین مرتبہ آ کر، کہا، ''کیا یہی چیز تھی جس کے بارے میں آپ ذکر کر رہے تھے؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں۔''

اُس نے پوچھا، ''وہ کیا چیز تھی؟''

(119) میں نے کہا، ''خُدا بگولے میں ظاہر ہوتا ہے۔'' میں نہیں جانتا کہ خُداوند کی یہ مرضی ہے کہ میں لوگوں کو بتاؤں یا نہیں۔

(120) اِس کے بعد میں چلا گیا اور کچھ وقت تک دُعا کی۔ اُسکے بعد خُداوند نے مجھے کہا میں اُن کو بتا سکتا ہوں۔ میں نے کہا، ''یہ مغربی ساحل کی عدالت ہے۔'' آج اُس پر غور کریں! دیکھیں کہ اُس کے چند گھنٹوں کے بعد کیا ہوا؛ الاسکا ڈوب گیا۔ اور اب سب کچھ نیچے جا رہا ہے۔ اب ہم عدالت میں داخل ہو رہے ہیں۔ رحم کو ٹھکرایا دیا گیا ہے۔

(121) لیکن خُدا کا شکر ہو، کہ ہمارے پاس پوشیدہ خوراک، اور رُوحانی خوراک موجود ہے، اور ہم اِن آخری دِنوں میں یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی نیکی اور رحم کے سہارے جی رہے ہیں، جو اپنے آپ کو اپنے لوگوں کے درمیان ثابت کر رہا ہے۔ آمین! وہ اندر چلے گئے ہیں۔ ایلیاہ خشک سالی آنے سے پہلے جا کر چھپ گیا۔ عدالت کے شروع ہونے سے قبل خُدا کا شکر کریں۔ اب باہر نکلنے اور اندر داخل ہونے کا وقت ہے، اِن تنظیموں میں سے باہر نکلنے اور مسیح میں داخل ہونے کا وقت ہے، اور تمام حقیقی اِیمانداروں کے لیے نکلنے اور اندر داخل ہونے کا وقت ہے۔

(122) جب اُسے بلایا گیا، تو وہاں چھپا رہا۔ یاد رکھیں، کہ اُس نے اُس نالے کو اُس وقت تک نہ چھوڑا جب تک کہ خُدا نے اُسے نہ کہا۔

(123) اور جب خشک سالی ختم ہونے کو تھی، تو خُدا نے اُسے نالے میں سے باہر بلا کر بیوہ کے گھر بھیجا۔ غور کریں، کہ اُس نے اُس بیوہ کو بلایا۔ اور اُس بیوہ نے اپنے آپ کو بے اِیمان لوگوں کے ساتھ شریک نہ کیا تھا، یعنی خشک سالی کے دِنوں میں اُس نے اپنے اُوپر حیوان کی چھاپ نہ لی تھی۔

پس اُس نے اُسے بلایا...... ایلیاہ کو بلایا کہ اُس بیوہ کی زندگی بچ جائے۔ اُس بیوہ کے پاس صرف ایک روٹی تھی، صرف ایک معمولی چیز جو اُس کے پاس تھی۔ اور ایلیاہ نے کہا،'' پہلے، مجھے دے۔ کیونکہ، خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ جب تک خُداوند خُدا زمین پر بارش نہ بھیجے یہ مٹکا خالی نہ ہوگا، اور نہ تیل کی کپی میں کمی آئے گی۔'' خُدا اور اُس کے کلام کو، اول درجہ دیں!

(124) غور کریں، مٹکے کے اندر خوراک تھی۔ جب بھی وہ آٹے کیلئے مٹکے کے پاس جاتی، تو اُسکے اندر آٹا ہمیشہ موجود ہوتا تھا۔ جب بھی وہ تیل کیلئے جاتی، تو کپی میں ہمیشہ تیل موجود ہوتا تھا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ آٹا نذر کی قربانی میں مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان بیجوں میں سے، ہر ایک کو درست طور پر پیسنا چاہیے تھا۔ اُس میدے کا ہر بیج وہی ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ کلام ہے، یعنی زندگی کی روٹی جو پیغام کی پیروی کر رہی ہے، تا کہ کلام کی تصدیق کرے۔

(125) دوستو، اِسی طرح آج بھی ہے۔ اِسی طرح آج بھی، زندگی کی روٹی ہے جسے بچے کھا رہے ہیں، اور خُدا کے پیغام کی پیروی کر رہے ہیں، تا کہ اُن کو خشک سالی کے دِنوں میں قائم رکھے۔ اگر آج وہ ہمارے درمیاں کھڑا ہو تو پھر کیا ہو؟ اگر وہ ابھی ہمارے درمیان کھڑا ہو تو پھر کیا ہو؟ وہ بالکل اُسی طرح کریگا جس طرح اُس نے زمین پر اپنی موجودگی کے دِنوں میں کیا۔ دُلہن شوہر کا ایک حصہ ہے، اور کلیسیا بھی وہی مسیح ہے۔'' جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔'' اور یہ کلام ہے جو اِن کاموں کو کرتا ہے۔ اُس نے بتایا کہ جن کاموں کو اُس نے کیا ہے وہ ہم بھی کریں گے۔

(126) یہاں ہم پھر دیکھتے ہیں، کہ اگر کلام ہمارے اندر ہے اور ہمارے پاس پہنچ گیا ہے، تو جیسا اُس نے ایلیاہ کے زمانہ میں کیا، ویسا ہی اب بھی کرے گا جیسا اُس نے کیا۔ وہ اُن پوشیدہ چیزوں سے سیر کرے گا جو دُنیا کی نظروں سے چھپی ہیں۔ اوہ! ایک بار پھر، یہ پیغام اور پیامبر کو ایک کر دیتا ہے۔ روحانی خوراک تیار ہے، اور اب اِسکا موسم ہے۔ اگر آپ چاہیں تو آپ میں سے ہر ایک اِس خوراک میں سے حاصل کرسکتا ہے، اگر آپ اِس زمانہ کی بے اعتقادی سے کنارہ کشی کرنا چاہتے ہیں، اگر آپ مسیح میں داخل ہونا چاہتے ہیں، تو اُس کے وعدے میں داخل ہو جائیں۔

اور اُس کے وعدوں کو جو، ملاکی 4، لوقا 30:17، اور یوحنا 14 :12 میں ہیں یاد رکھیں،

اِس کے علاوہ کلام کئی اور وعدے بھی، بتاتا ہے، مثلاً یوائیل 38:2،اور وہ سب جو وہ کریگا، یا،28:2، بلکہ، وہ اِن آخری دِنوں میں کیا کرے گا۔ نبی نے کس طرح کہا ہے کہ اِن آخری دِنوں میں روشنی ہوگی، یہ کیسے کام کریگی ،اور یہ کیا کرے گی، تمام کلام اِن آخری دِنوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔اور یہ مسیح ہے! اگر آپ اِس میں، اِس پوشیدہ جگہ میں چھپ سکتے ہیں،تو آپ کھا سکتے ہیں اور خُدا کی نیکی اور رحم کو دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ بیمار ہیں،تو اِس میں شفا موجود ہے۔

(127) آپ کو یاد ہے الیشع ، بعد میں، بلایا گیا تھا...... وہ نذر کی قربانی جو اُسکے پاس تھی، مسیح تھا،اور اُسی سے بیوہ کے گھر کو قائم رکھا۔غور کریں کہ اِسکے بعد اُس نے آسمان سے آگ کو بلایا،اور وغیرہ وغیرہ،اور یوں اُس نے ثابت کیا، کہ وہ خُدا کی طرف سے بھیجا ہوا تھا، یہ نبی کی رُوح تھی۔

(128) غور کریں کہ جب وہ بیابان میں، ایک جھاؤ کے درخت کے نیچے لیٹا ہوا تھا،تو خُدا کا فرشتہ اِسی قسم کی خوراک کیساتھ نیچے آیا،اور اُس کیلیئے روٹی بنا کر اُس کو کھلائی۔اُس کے کچھ دیر بعد وہ پھر سو گیا،لیکن اُسے پھر اُٹھایا،اور اُس کیلیئے کچھ مزید روٹی تیار کی۔اور وہ اُنہی روٹیوں کی طاقت کے سہارے چالیس دِن تک چلا۔خُدا کے نام کو جلال ملے! وہ کل،اور آج، بلکہ تک یکساں ہے۔اوہ،ہم اُسے کتنا پیار کرتے ہیں،اپنے وقت پر رُوحانی خوراک!

(129) ''لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینا روا نہیں۔'' کیا یسُوع نے سُور فینیکی عورت سے بالکل یہی بات نہیں کہی تھی؟ وہ اپنوں کے پاس بھیجا گیا۔ یہ درست ہے۔اور وہ اُن ہی کیلیئے آیا...... اور غیر قوموں کی طرف کبھی نہ گیا۔

(130) لیکن آج غیر اقوام کو اِن کے وقت میں مل رہا ہے،اور یہ ابھی پورا نہیں ہوا ہے......

(131) آپ کہتے ہیں،''کیوں یہ پیغام ان بڑی بڑی جگہوں میں،اور بڑے بڑے کروسیڈز میں،اور تنظیموں میں نہیں جاتا؟''

(132) یہ اُن کی خوراک نہیں ہے۔ یہ برائے نام،کلیسیا کی،خوراک نہیں ہے۔ یہ دُلہن کی خوراک ہے۔ یہ وقت پر روحانی خوراک ہے۔ یہ اُن کے معدوں کو خراب کردے گی۔ یہ اُن کیلیئے بہت سخت ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ آپ-آپ-آپ ایسا نہیں کرسکتے۔لیکن، یہ بچوں کیلیئے ،روٹی ہے، زندگی ہے، یہ یسُوع مسیح ہے، جو کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(133) اگراب ہم دُعائیہ قطار کو شروع نہیں کرتے تو پھر ہمیں بہت دیر ہو جائیگی، اِسلیئے ایک لمحے کے لیے،ہم اپنے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(134) پیارے خُدا،مقررہ وقت کی یہ خوراک ہے، یہ روحانی خوراک موجود ہے۔جو ایسی چیز ہے جس کے متعلق دُنیا کچھ بھی نہیں جانتی۔کیسے ہم اپنے خُداوند کو اُس رات، یا اُس دِن سامریہ میں یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں، اُسی جگہ جہاں الیشع گیا تھا اور کہا تھا،''پس، جب تک میں نہ کہوں آسمان سے اوس بھی نہ گرے گی۔'' وہاں یسُوع کھڑا اپنے شاگردوں کو بتا رہا تھا۔

اُنھوں نے کہا،''اے خُداوند، تو کھانا کیوں نہیں کھا رہا؟''

اُس نے کہا،''میرے پاس کھانے کیلیئے ایسی خوراک ہے جسے تم نہیں جانتے۔''

(135) اے خُداوند، یہ سچ ہے، اُس کی خوراک یہ تھی کہ خُدا کی مرضی کو پورا کرے، اپنے زمانے میں خُدا کے کاموں کو ظاہر ہوتا دیکھے۔وہ وہاں اِسلیئے تھا کہ دیکھے کہ یہ پورا ہو گیا ہے۔''میں کچھ نہیں کرتا جب تک باپ پہلے مجھے نہ دِکھائے۔اور جو کچھ باپ مجھے دِکھاتا ہے، میں وہی کرتا ہوں۔''

(136) اور، اے باپ، آج بھی ویسا ہی ہے۔کلیسیا، حقیقی اِیماندار، بلکہ اِیمانداروں کے بدن کی، اس خوراک تک، بلکہ اِس روحانی خوراک تک رسائی ہے، جس کے متعلق برائے نام کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔اے باپ، دُنیا اِس خوراک کے متعلق کچھ نہیں جانتی ہے۔لیکن تیری کلیسیا، تیرے لوگ، تیرے بیٹے کی دُلہن، اِسے پیار کرتی ہے۔

(137) جب ڈاکٹر ناکام ہو جاتے ہیں تو ہمارے پاس اپنے بدنوں کی شفا کیلیئے رسائی موجود ہے۔ہماری اُس تک رسائی ہے۔یہ خُدا کی غذاؤں میں سے ایک ہے، جو اُس نے اپنی کلیسیا کو دی ہے، اور اِسے اِن آخری دِنوں میں اپنے اِیماندار بچوں کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔اے باپ، ہماری مدد کر کہ ہم اِیماندار بچے بنیں، اِسلیئے کہ اِیمانداروں کیلیئے سب کچھ ممکن ہے۔اے پیارے خُدا، یہ عنایت کر۔ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(138) مجھے یقین ہے کہ بلی نے مجھے بتایا ہے کہ اُنھوں نے کچھ دُعائیہ کارڈ تقسیم کیے ہیں۔پس کوئی مجھے وہ حرف بتائیگا جو آپکے دُعائیہ کارڈ پر ہے، مجھے صرف اُسی کی ضرورت ہے۔[کوئی کہتا

ہے، ''سی۔''-ایڈیٹر۔] سی، ٹھیک ہے، آیئے سی، ایک کو لیں، شروع کریں، جب تک مجھے نہ ملے ہماری قطار کو شروع نہ کریں۔ دیکھیں، اب، شاید وہ ختم ہو گئے ہیں۔ اب، اگر سب......ٹھیک ہے، دیکھیں، میں اِس سے کوشش کرنے لگا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ ہم یہ کر سکتے ہیں یا نہیں۔ یا ہمیں صرف بلانے والی قطار بنانی چاہیے؛ آپ خاموشی سے بیٹھیں۔ مجھے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ خواہ آپ یہاں پلیٹ فارم پر آجائیں، یا آواز کے منتظر رہیں، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے، جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ میں پورے طور پر پاک رُوح پر بھروسہ کر رہا ہوں۔ میں اُس پر توکل کرتا ہوں کہ وہ اِس کلام کا دفاع کرے جس کی میں نے منادی کی ہے۔

(139) بھائی جارج رائٹ، مجھے اُس پر یقین ہے۔ میں محض ایک چھوٹا لڑکا تھا، بہت سال پہلے آپ کے گھر آیا کرتا تھا، تو اُس بوڑھے ابابیل نما پرندے کو درخت پر بیٹھ کر بولتے سُنا کرتا تھا، مجھے اب بھی یقین ہے یہ وہی پیغام ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ وہی ہے۔

(140) ٹھیک ہے، میں دیکھتا ہوں کہ وہ دُعائیہ قطار کیلئے جگہ بنا رہے ہیں۔ بہت اچھا، دُعائیہ کارڈ سی۔ نمبر ایک، دو، تین، چار، پانچ، پہلے آپ آئیں اور ٹھیک اِس جگہ کھڑے ہو جائیں۔ اگر آپ اُٹھ نہیں سکتے، تو اپنا ہاتھ کھڑا کریں، اور کوئی آپکے پاس آکر آپ کو اُٹھائیگا۔[کوئی شخص بھائی برینہم سے بات کرتا ہے- ایڈیٹر۔] یہ کیا ہے؟ جی ہاں۔ اوہ ہو۔ دُعائیہ کارڈ سی، ایک، دو، تین، چار، پانچ۔ اور اب آپ لوگ جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں، توجہ دیں......

(141) اب، بڑی مدت سے، کافی طویل وقت سے میں نے اِسطرح کی دُعائیہ قطار نہیں بنائی۔ کتنے لوگ میرے اختیار سے واقف ہیں جب ہم نے یہاں ٹیبرنیکل بنایا؟ اُس نے کہا، ''بشارت کا کام سرانجام دے۔'' ایسا نہیں کہا تھا کہ میں ایک مبشر ہوں۔ اُس نے کہا، ''بشارت کا کام سرانجام دے،'' سمجھے، ''کیونکہ وہ وقت آئیگا جب یہ بدل جائے گا۔'' اور وہ وقت اب آرہا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب، اِس میں، وہ......

(142) آپ دو یا تین خدمتیں اکٹھی نہیں ملا سکتے، یعنی چرواہے اور مبشر کو ایک ہی وقت میں اکٹھا نہیں کر سکتے۔ آپ ایک-ایک ہی وقت میں، نبی اور چرواہے نہیں ہو سکتے، سمجھے، اِس لیے کہ آپ کے مختلف کام ہیں، مختلف خدمت ہے۔

(143) لیکن خُداوند نے مجھے یہ چیز دی کہ مجھے اپنے پیغام کے ساتھ کیا کرنا چاہیے۔ لیکن تب اُس نے فرمایا، ''بشارت کا کام انجام دے، اپنی خدمت کو پورا کر، کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے۔'' اگرچہ وہ ابھی تک نہیں آیا! ہر کلیسیائی تنظیم نے مجھے ٹھکرایا ہے۔ وہ صحیح تعلیم کی برداشت نہیں کریں گے۔'' بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے مطابق بہت سے اُستاد بنالیں گے، اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہونگے۔ اور وہ ینیس اور یمبریس کی طرح جو موسیٰ کی مخالفت میں اُٹھ کھڑے ہوئے اشتعال دلانے والی باتیں کریں گے، لیکن اُن کی نادانی ظاہر ہو جائیگی۔'' سمجھے؟ ٹھیک ہے، نقال ہیں! آپ نے دیکھا کیسے یمبریس نے کیا......

(144) اور، خُدا جو آسمان پر ہے جانتا ہے، کہ یہ نوشتہ...... (ٹیبر نیکل کے کونے میں)...... کونے کے پتھر کی صورت میں 1933 سے لکھا پڑا ہے، بائبل کے ایک ورق پر لکھ کر، وہاں کونے میں دبایا گیا ہے۔ دیکھیں اُنھوں نے یہ کس طرح کیا۔ دیکھیں کیا ہوا ہے۔ ٹھیک، نقال اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اُس نے کہا، ''اُن سے الگ ہو جاؤ، اُنکی نادانی اُسی طرح ظاہر ہو جائے گی جس طرح ینیس اور یمبریس کی ہوئی تھی۔'' اب ہم اُسی دِن میں ہیں۔

(145) جب ہم کونے کے پتھر کو نصب کر رہے تھے تو میں نے کلیسیا کو دیکھا۔ لوگ دروازے کی چوکھٹ کے اردگرد اور ٹیبر نیکل کی دیواروں کی چاروں طرف کھڑے تھے۔ آپ یہاں ہیں۔ اُنھوں نے کہا، ''جب عمارت اُوپر اُٹھی، تو شہر کے لوگوں نے، کہا، ''چھ ماہ کے عرصہ میں ایسا ہوگا......'' ہمیں ایک ڈالر اور اسی سینٹ کے ساتھ ٹیبر نیکل تیار کرنا ہے، تو بہت سے گیراج قسم کے لوگوں نے فیصلہ دیا اِس جگہ پر ان کا گیراج ہوگا۔ لیکن یہ آج بھی خُدا کی بھیڑوں کا بھیڑ خانہ ہے۔

(146) ایک، دو، تین، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس۔ سی، چھ، سات، آٹھ، نو، دس۔ ٹھیک ہے۔

(147) اب، ''مجھ خُداوند نے اِسے لگایا ہے، اور میں دِن اور رات اِس کو پانی دونگا ایسا نہ ہو کہ کوئی اِسے میرے ہاتھ سے چھین لے۔'' نقطہ چینی کرنے والوں پر غور کریں! کوئی تنظیم اِس کی حمایت میں نہیں ہے۔ ملک بھر میں اِس طرح کے چرچ نہیں ہیں۔ ملک میں کوئی پنتی کوست نہیں، اِس کو

برقرار رکھنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔ ہر کوئی پانی کے بپتسمہ کے خلاف ہے، ہر کوئی باقی تمام باتوں کے خلاف ہے۔ یہاں تک کہ میری فیملی بھی، میرا اپنا باپ میرے خلاف تھا اور اُس نے مجھے دروازے سے باہر نکال دِیا، میں اپنے کپڑوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر چلا گیا اور نیوالبانی میں رہنے لگا۔ یہ درست ہے۔

میں تو پہلے ہی بہت سے خطرات، مشقتوں اور پھندوں سے،
نکل کر باہر آیا ہوں؛
اور یہ فضل ہے جو مجھے یہاں تک بحفاظت لے آیا ہے،
میں چھپن سال کا ہو چکا ہوں، اور جلد ہی مجھے یہ دریا عبور کرنا ہے۔
فضل ہی مجھے لیکر جائیگا۔
جبکہ میں نے وہاں دس ہزار سال تک رہنا ہے،
اور سورج کی مانند چمکنا ہے؛
خُدا کی مدح سرائی کرنے کیلئے ہمارے پاس دِن کم نہ ہونگے
تب جب ہم نے پہلے شروع کیا۔

اوہ، میں کس قدر یسُوع سے پیار کرتا ہوں! میرے لیے وہی ساری کائنات ہے!

(148) اوہ، ٹھیک ہے، کتنوں کا میں نے کہا تھا...... میں نے کہاں پر چھوڑا تھا، دس؟ کیا ہم کچھ اور لوگوں بلا سکتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ وہ کونسا تھا، دس، پندرہ؟ ٹھیک ہے۔سی، دس تا پندرہ، آپ جہاں کہیں بھی ہیں، اگر آپ کھڑے ہو سکتے ہیں تو قطار میں آجائیں۔ کیا کہا؟ ہہ؟ ٹھیک ہے۔ پھر، سی، پندرہ سے بیس تک۔ اب صرف اِسے سی، پندرہ سے بیس تک ہی رہنے دیں۔ اِسکا مطلب ہے کہ اب دس اشخاص زیادہ ہونگے۔ہم دیکھیں...... آپ دیکھیں۔ دیکھیں قطار کہاں لگی ہے، ہم لوگوں۔ لوگوں کی زیادہ بھیڑ نہیں لگانا چاہتے۔ اور ہم یوں کریں گے...... ٹھیک ہے۔

(149) مجھے اپنی پوری توجہ کے ساتھ سُنیں؛ ہم زیادہ دیر نہیں لگائیں گے۔ لیکن، اب، اوہ، یہ شاندار وقت ہے، عظیم گھڑی ہے! میری۔ میری خواہش ہے کہ ہر شخص خُدا کو پیار کر سکے۔ میں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم سے ہر ایک اُس مقام تک پہنچ سکے جہاں اِس لمحے کی طاقت کو سمجھ سکے۔ آئیں اِس

کی کوشش کریں۔صرف میری طرف اپنی توجہ لگائیں۔

(150) ہم یہاں پر کیا- کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ ہم مقابلے کیلئے خُدا کا کلام رکھ رہے ہیں۔ ایلیاہ نے بھی ایسا ہی کیا، جب اِسے پتہ لگ گیا کہ وہ خُدا کی طرف سے بھیجا ہوا ہے تو وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔اُس نے کہا،'' آئیں ثابت کرتے ہیں کہ کون خُدا ہے، جو خُدا آگ سے جواب دے وہی خُدا ہوگا۔''

(151) بُت پرستوں نے ضرب لگائی،اوہ، اور کہنے لگے،'' یقیناً، یہ ٹھیک ہے، نہیں......'' وہ ......بت پرست جانتے تھے کہ آگ نازل نہیں ہوگی ،اِسلیئے وہ چیختے اور چلاتے رہے۔

(152) چونکہ ایلیاہ کے پاس خُداوند کی طرف سے رویا تھی ، اِس لیے وہ جانتا تھا کہ آگ نازل ہوگی۔

آپ کہتے ہیں،'' اُس کے پاس رویا تھی؟''

(153) جی ہاں، جناب! جب اُس نے ہر چیز ترتیب کے ساتھ رکھ لی، تو اُس نے کہا،'' اے خُداوند، میں نے سب کچھ تیرے حکم کے مطابق کر دیا ہے۔'' تب آگ آنا شروع ہوگئی۔ جب خُدا کا کلام حرف با حرف مانا جاتا ہے،تو پھر خُدا کا کام ہے کہ وہ باقی کام پورا کرے۔ وہ آپ کو صرف یہ کہتا ہے کہ اُسے وہاں رکھ دیں۔ آپ کو تسلی ہونی چاہیے کہ اُس نے آپ کو ایسا کرنے کیلئے بلایا ہے۔ سمجھے؟ اور اگر آپ اُس کا یقین کرتے ہیں، تو باقی سب باتوں کی فکر وہ کریگا۔

(154) اب، جو لوگ اِس قطار میں آئیں گے میں اُن کیلئے دُعا کرونگا......اب دیکھیں، ٹھیک ہے، اب آپ جو بالکل دیوار کے ساتھ ہیں، ٹھیک ہے، ہم اِس قطار سے شروع کرتے ہیں۔اب، سب سے پہلے بتائیں، کہ اِس عمارت کے اندر کچھ لوگ ایسے ہیں......

کتنے لوگ یہاں بیمار ہیں اور اُن کو دُعائیہ کارڈ نہیں ملے، اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ دیکھیں، کہ ہر جگہ پر ہیں۔ اب، آپ جانتے ہیں کہ اگر ہمارا خُداوند......جیسا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ وہ کریگا، وہ کل، اور آج، بلکہ تک یکساں ہے۔ اور وہی دُعائیہ قطار کو چلاتا ہے۔ اور لوگ بڑی قطاروں میں، ہجوم کی صورت میں اُس کے پاس آتے ہیں، وہ اُن کو چھوتا ہے، اور اُن کو برکت دیتا ہے۔ پھر بعض اوقات وہ رُوک دیتا ہے اور کہتا ہے،'' مجھے کس نے چھوا ہے؟'' اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا، تو ایک

عورت کو بتایا کہ اُس نے اُسے کس لیے چھوا ہے؛ اور کہا کہ اُس کا خون بہنا بند ہو گیا ہے، اُس کے اِیمان نے اُسے تندرست کر دِیا تھا۔

(155) کیا ہوتا اگر وہ مُڑتی اور کہتی، ''اچھا، اے خُداوند، میں نہیں جانتی لیکن مجھے یہ تکلیف بڑی دیر سے ہے''؟ تو پھر اس طرح کا کچھ نہ ہوتا؟ نہیں، اِس طرح پھر کچھ بھی نہ ہوتا۔ ہرگز نہیں۔

(156) کیا ہوتا جب اُس نے سور فینیکی عورت سے کہا، ''کہ جا اِس کلام کی خاطر جو تُو نے کہا ہے، بدرُوح، تیری بیٹی سے نکل گئی ہے،'' تو کیا ہوتا اگر وہ کہتی، ''اچھا، اب دیکھیں، خُداوند، میں۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ یہ کام اِس طرح کریں''؟ تو۔ تو اِس صورت میں بدرُوح اُس لڑکی کے اندر ہی رہتی۔ وہ اپنی بچی کو اُس طرح دیکھنے کی توقع رکھتی تھی جس طرح خُداوند نے اُسے فرمایا تھا کہ وہ اپنی بچی کو پائیگی۔

(157) اب، اُس نے ہمیں یہ بتایا ہے، ''اگر آپ اِیمان لائیں! تو آپ اِس پہاڑ سے کہہ سکتے ہیں، 'سرک جا'، اور اپنے دل میں شک نہ کریں، تو جو کچھ آپ نے کہا ہے وہ ہو جائیگا، تو آپ اُسے حاصل کر سکتے ہیں۔ جب آپ دُعا کرتے ہیں، تو یقین کریں کہ آپ کو مل گیا ہے، تو وہ آپ کو مل جائے گا۔'' کیسا وعدہ ہے!

(158) اب جو شخص سماجی خوشخبری کی منادی کرتا ہے وہ اِن باتوں پر یقین نہیں رکھتا۔ وہ دروازے سے اندر داخل ہوگا، اندر دیکھے گا، یا وہاں کھڑا ہو کر، کہے گا، ''اچھا، یہ جنونیوں کا ایک اور ٹولہ ہے،'' اور باہر نکل جائیگا۔ سمجھے؟ لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ پوشیدہ خوراک ہے۔ وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ ایک پوشیدہ چیز ہے جو اُس سے چھپی ہوئی ہے۔ وہ اِسکو نہیں جانتا ہے۔ یہ۔ یہ۔ یہ قابلِ رحم بات ہے، کہ ایک ایسا ذہن جو ننگا، کمبخت، اور اندھا ہے، اور اِس کو جانتا تک نہیں ہے۔ سمجھے؟ یہ بُری بات ہے۔

(159) اے خُدا، اِس سے پہلے مجھے مار دینا، لیکن مجھے ویسا نہ ہونے دینا۔ میں مر جانا بہتر سمجھوں گا (جی ہاں، جناب) بہ نسبت اِس کے کہ میں ویسا بنوں۔ اور میرا خیال ہے کہ ہم میں سے ہر ایک ایسا ہی کرے گا، کیا ہم نہیں کرینگے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔]

(160) لیکن، اب، خُدا نے آخری دِنوں میں ہم سے اِن چیزوں کا وعدہ کیا ہے۔ ملاکی 4 میں،

لکھا ہے کہ یسُوع مسیح نیچے آئیگا اور اپنے آپ کو انسانی روپ میں ظاہر کرے گا جس طرح کہ اُس نے سدوم میں کیا۔ یہ سچ ہے۔لکھا ہے کہ دُنیا سدوم جیسی حالت میں ہوگی۔اور کہا، ''جس طرح اُس وقت تھا، اُسی طرح ابنِ آدم کے وقت ہوگا۔'' دیکھیں، یہ شخص جو انسانی صورت میں آیا، وہ ''الوہیم تھا،'' جو موعودہ فرزند کے آنے سے پیشتر، ابرہام کے پاس آیا۔ دیکھیں یہ کون تھا، ابرہام نے کہا کہ یہ خُدا تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ اُسکے پاس تین آدمی، جن کے کپڑوں پر مٹی لگی ہوئی تھی، سفر کر کے اُسکے پاس آئے تھے، اور اُس کے پاس بیٹھ کر آدمیوں کی طرح کھانا کھایا۔ یسُوع نے کہا، ''جب دُنیا سدوم جیسی حالت تک پہنچ جائیگی، تو ابنِ آدم اپنے آپکو دوبارہ ظاہر کریگا۔'' دیکھیں، ابنِ خُدا نہیں، بلکہ ابنِ آدم، اپنے آپ کو ظاہر کریگا۔

(161) اب جو کچھ آخری نبی نے کہا ہے اِس پر نشان لگائیں، ''دیکھو، میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا، اور وہ اولاد کے– کے دِل واپس والدوں کی طرف مائل کریگا۔'' سمجھے؟ اُن کو بائبل کے پاس واپس آنے کا پیغام دیگا، اور اُس دن ابنِ آدم اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ اور ساتویں فرشتہ کے زمانہ، یعنی اُس آخری کلیسیائی زمانہ میں نرسنگا پھونکنے کے وقت، خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا۔ سات مُہریں کھلیں گی۔ اُن تمام کلیسیاؤں کے بھید اور باقی سب چیزیں، کس طرح یہ وقوع میں آئیں، اور دیکھیں...... کس طرح، یہ ظاہر ہوا۔

(162) دیکھیں، وہ اِسے نہیں جانتے۔ یسُوع نے کہا، ''اے اندھے فریسیو!'' کہا، ''اگر اندھا اندھے کو راہ دِکھائے، تو کیا دونوں گڑھے میں نہ گریں گے؟'' دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ اِس کو نہیں دیکھتے ہیں۔

(163) اِس کا بھید، وہ، مہریں ہیں، تمام کلیسیائیں تنظیم بن گئیں اور اِس میں شامل ہوگئیں، اور یہ اُن پوشیدہ باتوں میں سے ایک ہے جو خُدا کے سامنے غلط ہے۔ ڈاکٹر لی، کیا آپ اِسے دیکھتے ہیں؟ غور کریں، دیکھیں۔ یہ ہے۔ یہ چیز بالکل موجود ہے۔ یہ پوشیدہ باتوں میں سے ایک ہے۔ وہ منظّم ہوگئے، اور دیکھیں، مکمل طور پر خُدا کی مرضی سے باہر ہوگئے۔ اور یہ حقیقت آخری دِنوں میں عیاں ہوجائے گی، اور لوگوں کو، تنظیم یا عقیدے کی طرف نہیں، بلکہ حقیقی کلام کی طرف واپس لائیگی۔ اور حقیقی کلام لوگوں کے ایک گروہ میں آئے گا، اور ابنِ آدم اپنے آپ کو اُن کے درمیان ظاہر کرے گا،

’’وہی جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔‘‘

(164) اوہ، میرے خُدایا! اوہ، میں اِس چیز سے پیار کرتا ہوں۔ میں پیار کرتا ہوں- میں اُس کی بڑائی کرنے سے پیار کرتا ہوں۔ میں اُس کو- کو لوگوں کے سامنے بڑا بنا کر پیش کرنے سے پیار کرتا ہوں۔ بلکہ میں نے اُسے بڑا نہیں بنایا؛ وہ تو پہلے ہی بڑا ہے۔ وہ اِس قدر اُونچا ہے کہ آپ اُس سے بلند نہیں ہو سکتے، اور اِس قدر گہرا ہے کہ آپ اُس جیسے نہیں ہو سکتے، اور اِس قدر چوڑا ہے کہ آپ اُس کے اِردگرد نہیں پھیل سکتے، تو بھی آپ کے دِلوں میں سما سکتا ہے۔ کیا آپ اُسے قبول نہیں کریں گے؟ ہمارا خُداوند کیسا جلالی ہے! ٹھیک ہے۔

(165) آئیں اب، ہر ایک نہایت خاموش ہو جائے۔ ابھی، ہم نے اِسکا ذکر کیا ہے۔ اور اب یہی بات ہے، کیا یہ درست ہے؟ اب، ہوسکتا ہے کہ یہاں کچھ اجنبی ہوں۔ میں آپ سے...... پوچھ سکتا ہوں کہ اگر مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو وہ اِسوقت کیا کرے گا؟ وہ وہی کام کریگا جو اُس نے اُسوقت کیا جب وہ اِس دُنیا میں موجود تھا۔ کیا سچ ہے؟ لوگوں کا اِیمان اُس کی پوشاک کو چھوئیگا۔ تو وہ مُڑے گا۔ جس طرح اُس نے کنوئیں پر ایک عورت کیساتھ، اور اُس نے دوسری جگہوں پر کیا، اور اُن کے خیالات کو جانچ لیا۔

اب، آپ کہتے ہیں، ’’کیا وہ مجھے تندرست کر سکتا ہے؟‘‘

(166) اُسکا کلام کہتا ہے کہ اُس نے پہلے ہی تندرست کر دِیا ہے۔ لیکن بات یہ ہے، کہ وہ خود ظاہر کرے کہ وہ یہاں موجود ہے۔

(167) اب، اگر وہ اپنے آپ کو ہمارے سامنے ایک انسانی بدن میں ظاہر کرے، جس طرح کہ ہاف مین نے مسیح کے سر کی تینتیس سالہ شخص کی حیثیت سے تصویر بنا رکھی ہے ویسے ہی نظر آئے، اور اُس کے ہاتھوں میں سے خون بہہ رہا ہو، اور اُس پر کیلوں کے نشان ہوں، اور وغیرہ وغیرہ، تو میں اِس کو قبول نہیں کروں گا۔ نہیں، نہیں، نہیں، نہیں۔ جب وہ، خود آئے گا، ’’تو ہر آنکھ اُسے دیکھے گی، اور ہر زبان اُس کا اقرار کریگی؛ اور جس طرح بجلی پورب سے کوند کر پچھّم کی طرف جاتی ہے، اِسی طرح اُس کا آنا ہوگا۔‘‘ سمجھے؟ ہم اِس قسم کے نظریات اور فرقوں کو نہیں مانتے ہیں۔ ہمارا اِیمان ہے خُدا کا کلام ہے۔

(168) لیکن وہ خود کو مجسم کرتا ہے، اور آپ کے بدن اور میرے بدن کو لیتا ہے، اور مجھے نعمتیں دیتا ہے، اور آپ کو نعمتیں دیتا ہے، اور اُن نعمتوں کے وسیلہ سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ پوشیدہ خوراک ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ میرے وسیلہ سے اپنے آپ کو کتنا ظاہر کرتا ہے، آپ کو اُس کا یقین کرنا ہے، آپ کے پاس بھی، اِیمان کی نعمت ہونی چاہیے، تا کہ آپ اُس پر اِیمان لائیں۔ کیا آپ اُس کا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اور اگر وہ اپنے آپ کو اِس طرح ظاہر کرے، تو کیا آپ اُس پر ایمان لائیں گے؟ [''آمین۔''] اپنے سارے دِل سے، اُس پر اِیمان لائینگے؟ اوہ، کیسا جلالی ہے، اُس کا انتظار کریں، صرف انتظار کریں دیکھیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔

(169) یہاں ایک آدمی کھڑا ہے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، میں نے اِسکو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ یہ بڑا اچھا، مضبوط، اور تندرست آدمی دِکھائی دیتا ہے، ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو، میں- میں- میں نہیں جانتا۔ لیکن وہ کھڑا ہوا ہے۔ اب، میں وہاں جا کر اُس پر ہاتھ رکھ سکتا ہوں اور اُس کے لیے دُعا کر سکتا ہوں، اور پوچھ سکتا ہوں کہ آیا وہ اِیمان رکھے گا۔ وہ یہاں کھڑا ہو کر مجھے بتا سکتا، اور کہہ سکتا ہے، ''کہ میں- میں- میں چاہتا ہوں کہ آپ فلاں فلاں چیز کیلئے دُعا کریں۔ مجھ پر- مجھ پر مہراب گر گیا تھا۔ میرے سر میں، مسلسل درد رہتی ہے۔ میرے معدے میں السر ہے۔'' یا کوئی اور چیز ہے۔ وہ- وہ، بلکہ میں نہیں جانتا۔ وہ اِن باتوں میں سے کچھ بھی کہہ سکتا ہے۔

(170) میں کہوں گا، ''بہت اچھا، بھائی، صاحب۔ میں آپ پر اپنے ہاتھ رکھ کر آپ کیلئے دُعا کرونگا۔'' یہ یقیناً ٹھیک ہی ہوگا۔ ہم نے ہر زمانے میں اِسی طرح کیا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

(171) لیکن، یاد رکھیں، یسُوع نے فرمایا کہ جب اُس کے آنے کا وقت ہوگا تو یہ مختلف ہوگا، جس طرح سدوم کے زمانہ میں ہوا۔ ایک آدمی وہاں آیا، جہاں سارہ تھی اور اُس آدمی کی پیٹھ خیمے کی طرف تھی، اور اُس نے کہا، (''تُو ابرام نہیں،'' بلکہ اب) ''ابرہام ہے۔''

(172) دیکھیں، ایک روز پہلے، وہ ابرام تھا۔ اُس نے ایک رویا دیکھی، اور خُداوند نے اُسکو کہا، ''کہ میں تیرا نام تبدیل کرنے لگا ہوں۔''

(173) اور یہ خود، خُداوند تھا، جو انسانی جامے میں، اُس کیساتھ کھا پی رہا تھا۔ اور اُس نے کہا،

''ابرہام تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟'' S-a-r...r-a-h؛ نہ کہ S-a-r-r-a۔

اُس نے کہا، ''وہ تیرے، پیچھے خیمہ میں ہے۔''

(174) اُس نے کہا، ''میں اپنے اُس وعدہ کے مطابق جو میں نے پچیس سال پہلے کیا تھا، تیرے پاس مقررہ وقت پر آونگا۔''

(175) اور سارہ دِل میں ہنسی۔ اُس نے کہا، ''سارہ اپنے خیمہ میں، یہ کہہ کر ہنسی ہے، 'یہ باتیں کس طرح ہوسکتی ہیں؟'' ''جی ہاں۔'' ''کیا خُدا کیلئے کوئی بات مشکل ہے؟'' ''سمجھے؟ کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔نہیں، جناب۔

(176) اب اُس نے کہا، یسُوع نے وعدہ کیا، ''کہ وہ، ابنِ آدم،'' جو کہ کلام ہے، (کیا آپ اِس بات پر اِیمان رکھتے ہیں؟) ''آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ وہ اپنے آپکو اُس وقت میں ظاہر کرے گا جیسے دُنیا سدوم اور عمورہ کی حالت میں تھی۔'' کیا آپ مانتے ہیں یہ درست ہے؟

(177) پیشتر اِسکے کہ ہم دُعا کریں، آپ میں سے کوئی وہاں دُعا کرے اور دیکھے کہ ابنِ آدم اب بھی کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ پس مانگیں اگر وہ موجود ہے، تو کہیں، ''اے خُداوند، انسان مجھ سے واقف نہیں، لیکن میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' دیکھیں وہ آپ کو یہ بتاتا ہے۔

جی ہاں، جناب۔ اب ذرا ایک لمحہ کے لیے اپنا سر اُوپر اُٹھائیں۔

(178) یہ میرے پیچھے ہے۔ یہ ایک بچی ہے۔ اِس وقت یہ بخار سے تپ رہی ہے۔ یہ ایک چھوٹی لڑکی ہے۔ آپ اِس شہر سے باہر رہتے ہیں۔ اِس بچی کو معدے کی تکلیف بھی ہے۔ اِسے یہ ہے۔ فقط اِیمان رکھیں۔

(179) اب، کیا یہ وہی بات نہیں جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کریگا؟ میں نے اِس شخص کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ خُدا جو آسمان پر ہے یہ بات جانتا ہے۔

(180) یہ شخص جو یہاں ہے، وہ بہت مضبوط اور تندرست دِکھائی دے رہا ہے۔ لیکن اِسکے اُوپر اِس سائے کو دیکھیں؟ اِسکا مطلب ہے، کہ اگر خُدا نے اِسکی مدد نہ کی، تو وہ زیادہ دیر تک زندہ نہ رہیگا۔ اِس کو کینسر ہے۔ یہ آپ کے پھیپھڑوں میں ہے۔

اب دیکھیں ابنِ آدم یہاں موجود ہے۔

اور اُس کے دِل پر ایک چھوٹے لڑکے، چھوٹے بچے کے لیے بوجھ ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ خُداوند مجھے بتا سکتا ہے کہ اِس بچے کو کیا تکلیف ہے؟ [بھائی کہتا ہے، ''میں جانتا ہوں وہ بتا سکتا ہے۔'' -ایڈیٹر۔] وہ بتا سکتا ہے۔ اِس پر مرگی کے دوروں کا سایہ ہے۔ حال ہی میں اِسکو ایک دوراہ پڑا ہے۔ [''آج صبح۔''] یہ درست ہے، کہ آج صبح دورہ پڑا ہے۔ کیا آپ اِیمان رکھیں گے کہ آپ اِس لڑکے کی پرورش کرنے کیلئے زندہ رہیں گے، اور وہ تندرست ہوگا؟ [''جی ہاں۔'']

(181) چارلی کاکس کہاں ہے؟ وہ کہاں ہے؟ چارلی، آپ کہاں ہیں؟ میں نے سوچا کہ آج رات وہ یہاں ہے۔ چارلی، یہاں ہے۔ گیری، آپ کہاں ہیں؟ لاری، کیا وہ یہاں ہے؟ اِسکے چھوٹے بیٹے کو بھی یہی شکایت تھی، بالکل یہی چیز تھی۔ لاری، آپ کہاں ہیں؟ ایک منٹ کے لیے یہاں آئیں۔ اچھا، آپ یہاں ہیں۔ اِس چھوٹے بچے کو بھی وہی بیماری تھی۔ اِسکے ماں باپ میرے بہت اچھے دوست ہیں۔ کئی سال گذرے کہ میں اِنکے پاس تھا، اور اِس چھوٹے لڑکے کو بھی اِسی طرح دورے پڑتے تھے، اور پھر دورے ختم ہو جاتے تھے۔ یہ مرگی تھی۔ میں نے چھوٹے لڑکے کو پکڑا، اور خُدا سے التماس کی کہ وہ اِسے تندرست کر دے۔ اِس کے بعد اُس کو پھر کوئی دورہ نہیں پڑا۔ یہ اِسکا باپ ہے؛ اِس کی ماں یہاں کسی جگہ بیٹھی ہوئی ہے؛ اور یہ چھوٹا لڑکا، خود بھی یہاں موجود ہے۔

(182) جناب، کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ (آپ کا شکریہ۔ لاری۔) جناب، کیا آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ آسمان کا خُدا آپ کو بھی یہی چیز عنایت کرے، اور آپ اِس بچے کی پرورش کرنے کیلئے زندہ رہ سکیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

آئیں دُعا کریں۔

(183) اے پیارے خُدا، اِس کی مدد کر۔ میں تیرے آگے التماس کرتا ہوں کہ تیرا رحم اور فضل اِس پر ہو اور اِس کو برکت دے۔ یسُوعؑ کے نام میں۔

(184) اب آپ خوشی خوشی، لوزیانہ واپس جائیں، اور اِسکے لیے خُدا کا شکر ادا کریں۔

(185) اوہ، ہاں، وہ لوزیانہ سے تھا، یقیناً، وہ لیک چارلس سے تھا۔ ٹھیک ہے۔ دیکھیں، اب

میں آپ کے خیالات کو جانچ سکتا ہوں۔ خُدا کی تعریف ہو!

(186) اچھا، آپ ایک- ایک اچھی چیز مانگ رہے ہیں، آپ اولاد کے خواہش مند ہیں۔ آپ پہلے ہی صاحبِ اولاد ہیں، اور کچھ بچے ہیں، لیکن آپ ایک اور بچہ چاہتے ہیں۔ میری بہن، آسمان کا خُدا آپ کو یہ عنایت کرے۔ آگے آئیں، میں ہاتھ رکھنا چاہتا ہوں۔

(187) پیارے خُدا، چونکہ یہ ایک مناسب ضرورت ہے، اِس لیے اِس بہن کی دِلی تمنا کو پورا کر۔ یسُوع ؑ کے نام میں۔ آمین۔

اب جائیں بچہ مل جائیگا۔

(188) خُدا بھلا خُدا ہے، کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ سب جانتا ہے کہ ہماری کیا ضرورت ہے۔ اور اگر ہم اِیمان رکھیں تو وہ ہماری ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ اُس نے کہا،'' پس تُو اِیمان رکھ!''

(189) میں نے کسی جگہ آپ سے ہاتھ ملایا ہے۔ مجھے یاد نہیں کہ کہاں، لیکن کسی جگہ میں نے آپ سے ضرور ہاتھ ملایا ہے۔ مجھے یاد نہیں کہ کہاں، لیکن کسی نہ کسی جگہ ہم نے، آج ہاتھ ملایا ہے، لیکن مجھے یاد نہیں کہ کہاں۔ لیکن ہم یہاں، اِس سلسلہ میں بات کرنے کیلئے نہیں آئے ہیں۔ آپ یہاں بات کرنے، یا دُعا کروانے، بلکہ مجھ سے کسی کے لیے دُعا کرانے آئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ یہاں نہیں ہے۔ وہ جورجیا میں ہے، اور بیمار ہے۔ اور وہ نہ صرف، جسمانی طور پر بیمار ہے، بلکہ روحانی طور پر بھی وہ بیمار ہے؛ اور وہ آپ کا کزن ہے۔ چونکہ آپ اِس کی جگہ کھڑے ہوئے ہیں آپکا اِیمان ہے کہ خُدا اُسے تندرست کر دے گا؟ آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ یہاں آئیں اور مل کر دُعا کرتے ہیں۔

(190) اے پیارے خُدا، اِس شخص کو اِس کے دِل کی مُراد بخش دے، تاکہ وہ جائے اور جا کر اُس آدمی کو خُدا کیلئے روتا ہوا پائے۔ میں یسُوع ؑ کے نام میں یہ مانگتا ہوں۔ آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔ شک نہ کریں۔ اپنے پورے دِل سے اِیمان رکھیں۔

(191) آپ کا کیا حال ہے؟ چونکہ میں کسی چیز کا جائزہ لے رہا تھا، اِسلئے ایسا نہیں تھا کہ میں نے آپ کے ساتھ ہاتھ نہیں ملایا تھا، جب آپ نے ہاتھ باہر نکالا تھا۔ یہ حقیقی طور پر کالے رنگ کا،

سائیہ تھا۔ یہی وجہ ہے۔ میں جانتا ہوں میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا تھا، دیکھیں، میں نے اِس طرح اِسے معلوم کیا ہے۔ لیکن یہ کینسر ہے۔ کیا آپ کا ایمان ہے کہ خُدا اِسکو ختم کرنے کے قابل ہے؟ یہ آپ کی چھاتی پر، بائیں طرف ہے۔ آپ کو کیرولینا واپس جانا ہے لیکن اپنی تندرستی کیلئے خُدا کا شکر ادا کریں، کیا آپ کو ایسا نہیں کرنا ہے؟ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ آئیں دُعا کریں۔

(192) پیارے خُدا، یسُوع مسیح کے نام سے، جو اِس وقت یہاں موجود ہے؛ اور بچے اب خُدا کی روٹی کھا رہے ہیں، یہ کہ تیرا یہ بچہ بھی ایمان کا لطف اُٹھائے، یعنی خُدا کی روٹی کا جو اِس وقت وہ اِس کو اِس کی الٰہی شفا کیلئے دے رہا ہے۔ یہ جائے اور تندرست رہے، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں۔

آپ کیسے ہیں؟

(193) کیا یہ عجیب سماں نہیں ہے؟ ایسے لگتا ہے جیسے لوگوں پہ خوف چھایا ہوا ہے۔ یا، میرے کانوں میں، ایسے جیسے، کوئی آواز گونج رہی ہے، ''واہ!'' جیسے، زور کی آندھی کی آواز ہے، ''واہ،'' دیکھیں، ایسا ہی ہے۔ یہ بچوں کی روٹی ہے۔ سمجھے؟ یہ آپکی ہے۔ یہ آپ کیلئے ہے۔ یہ میرے لیے نہیں ہے؛ یہ آپ کیلئے ہے۔ میں اِس وقت، بے حد شکر گذار ہوں، کہ مجھے کچھ نہیں...... جہاں تک مجھے معلوم ہے، میں تندرست ہوں؛ اور میری ضرورت کے وقت، یہ روٹی میرے لیے، بھی ہے۔ یہ روٹی آپ کیلئے ہے۔ یہ حوصلہ افزائی ہے۔ آپ لوگوں کیلئے جو بیمار نہیں ہیں، یہ ہمارے دِلوں کو خُدا کے سامنے لاتی ہے۔

(194) یہ بالکل وقت کے مطابق ہے، جو کچھ اُس نے فرمایا ہے اِسے وہ کریگا، ''جیسے سدوم کے دِنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے دِن ہوگا، یعنی جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔'' سمجھے؟'' اور، دیکھو، خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا۔ اور وہ لوگوں کے دِلوں کو باپ کی طرف پھیرے گا۔'' سمجھے؟ سمجھے؟

(195) ''اِسکے بعد راست باز شریروں کی۔کی، راکھ پر چلیں گے۔'' وہ بھٹی کی مانند جلیں گے، دیکھیں زمین بھی جلے گی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ واقعہ آئندہ ہونے والا ہے۔ آتش فشاں زمین پر پھیل جائے گا، اور آسمان آگ سے بھسم ہو جائیں گے۔

اے زمانوں کی چٹان، اب بھی مجھ پر رحم فرما، اور اُس وقت بھی۔

(196) آپکا کیا حال ہے؟ خیر، ایک بات ہے، آپکو زنانہ تکلیف ہے، زنانہ بیماری ہے۔ دوسری بیماریاں بھی ہیں۔ آپ گھبراہٹ میں مبتلا ہیں، اِسی عمر میں پریشانیاں ملتی ہیں۔ اور ہر قسم کی پیچیدگیاں ہیں۔ لیکن آپ کے دِل میں، رُوحُ القُدس حاصل کرنے کی خواہش بھی موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ بالکل یہی بات ہے۔ کیا آپ یقین کرتی ہیں...... کیا آپ نے ہر چیز کا اقرار کیا ہے؟ آپ کا اِیمان ہے کہ اگر میں آپ پر اپنا ہاتھ رکھوں اور خُدا سے کہوں کہ وہ اِسے کرے، تو پاک رُوح آئیگا؟ [بہن کہتی ہے، ''جی ہاں۔'' - ایڈیٹر۔] آپ اِس پر اِیمان رکھتی ہیں؟ [جی ہاں، جناب۔''] آئیں دُعا کریں۔

(197) پیارے خُدا، میں رسولی طریقہ کے، مطابق اِس عورت پر اپنے ہاتھ رکھتا ہوں، اور درخواست کرتا ہوں کہ یہ عورت رُوحُ القُدس کا بپتسمہ حاصل کرے۔ یسُوع مسیح کے نام سے، یہ اِسے حاصل کرے۔ آمین۔

(198) اِس کے متعلق شک نہ کریں۔ دیکھیں، یہ آپ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ آپ کا ہے۔ یہ۔ یہ بچوں کی روٹی ہے۔

(199) جب میں نے ''زنانہ تکلیف کے متعلق کہا،'' تو یہ عجیب سی کیفیت پیدا کرنے والے الفاظ تھے، کیا آپ نے ایسا محسوس نہیں کیا؟ اِس لیے کہ آپ کو، یہ تکلیف بھی تھی۔ اب آپ کا اعتقاد ہے کہ آپ ابھی تندرست ہو جائینگی؟ خُداوند کا شکر ادا کرتے ہوئے، چلی جائیں۔

(200) آپ کیسے ہیں؟ کیا آپ اپنے پورے دِل سے اِیمان لاتے ہیں؟ کیا آپ کا اِیمان ہے کہ جس طرح پہلے کھانا کھایا کرتے تھے اُس طرح اب بھی کھانے کے قابل ہو جائیں گے؟ ٹھیک ہے۔ جائیں، اور کہیں، ''خُداوند، تیرا شکر ہو۔ میں اس پر اِیمان رکھتا ہوں۔'' خُداوند کی حضوری موجود ہے۔

(201) آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ آپکی کمر کی درد اب ختم ہونے والی ہے اور آپ تندرست ہو جائینگے؟ ٹھیک ہے۔ بس آپ جائیں، اور کہیں، ''پیارے خُدا، تیرا شکر ہو،'' اور خُدا یہ بخش دیگا۔

(202) آپ کا اِیمان ہے کہ آپ تندرست ہو سکتے ہیں، خُداوند آپ کو تندرست کریگا، اور آپ

کو ہڈیوں کی کوئی تکلیف نہ ہوگی، تندرست ہو جائیں گے اور صحت پائیں گے؟ کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟ جائیں، اُسکا شکر کریں، اور کہیں، ''اے خُداوند، میں اِسکو اپنے پورے دل سے قبول کرتا ہوں، اور اِس پر اِیمان رکھتا ہوں۔''

کیا آپ سب کا جو باہر ہیں اِس بات پر ایمان ہے؟

(203) آپ جو یہاں ہیں، آپ اپنا ہاتھ اُس خاتون پر رکھیں جو آپ کے آگے بیٹھی ہوئی ہے، اور اُسے کہیں کہ اُسکی پھولی رگیں اور ہڈیوں کی بیماری اُسکو چھوڑ دیگی۔ وہ اِیمان رکھے......؟......

(204) خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ اب آپ تندرست ہو جائیں گے؟ گھر جائیں اور تندرست رہیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اپنے راستے پر چلے جائیں، اور کہیں، ''اے خُداوند یسُوع، تیرا شکر ہو۔''

(205) آپ کا کیا حال ہے؟ [بہن کہتی ہے ''خُداوند کی تعریف ہو۔'' - ایڈیٹر۔] آپ اِیمان رکھتی ہیں کہ زنانہ تکلیف آپ کو بھی، چھوڑنے والی ہے؟ [''میں ایمان رکھتی ہوں۔''] اور آپ تندرست ہونے والی ہیں؟ [''یسُوع، تیرا شکر ہو۔''] جائیں، اور کہیں، ''اے خُداوند، تیرا شکر ہو۔'' [''یسُوع، تیرا شکر ہو۔'']

(206) آپ کا کیا حال ہے؟ [بہن کہتی ہے، ''ایک کارٹ لیج نکالا ہے۔'' - ایڈیٹر۔] کیوں۔ میرے، میرے خُدایا! [''ٹوٹن۔''] میں آپ کا نام جانتا ہوں۔ جب میں- میں وہاں ہوا کرتا تھا...... [''ٹوٹن۔''] جب بپٹسٹ چرچ کا پاسٹر تھا۔ [''ٹوٹن۔''] ٹوٹن۔ [''ڈیلا ٹوٹن۔''] بہن ڈیلا ٹوٹن۔ اب آپ کمر کی درد میں مبتلا ہیں۔ [''جی ہاں۔''] اب، یہ ٹھیک ہونے والی ہے۔ آپ کا اِیمان ہے کہ وہ آپ کو تندرست کرنے والا ہے؟ [''جی ہاں۔''] آپ کو یاد ہے کہ کئی سال پہلے مل ٹاؤن بپٹسٹ چرچ میں کیا ہوا تھا؟ [''جی ہاں، مجھے وہ یاد ہے!''] وہ آج بھی وہی خُدا ہے۔ [''اوہ، خُدا کا شکر ہو!''] میری بہن، خُدا آپ کو برکت بخشے۔

جارج رائٹ، آپ کہاں پر ہیں؟ آپ کو یاد ہے؟ کیسے، میں......

آپ کا اِیمان ہے، کہ اِس مسح میں، اگر میں صرف اپنے ہاتھ آپ پر رکھوں، تو آپ تندرست ہو جائیں گی؟ یہاں آئیں۔ یسُوع مسیح کے نام سے وہ تندرست ہو جائے۔ آمین۔

اِیمان رکھیں!

ٹھیک ہے، کیا آپ سب لوگ اپنے پورے دِل سے اِیمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(207)اب، اِس خاتون کو دیکھ کر، پچھلی یاداشت کس طرح تازہ ہوتی ہے! ابھی تک، میں اِسکے نام کو یاد نہیں کرسکا، لیکن میرا خیال ہے......[کوئی کہتا ہے،''ٹوٹن ہے۔''-ایڈیٹر۔] ٹوٹن۔ ٹوٹن، یہ ٹھیک ہے۔اوہ، ہاں، اِسکی بیٹی کا نام بیرٹی تھا۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ یہ نہ سوچیں کہ میں ہوش میں نہیں ہوں، میں کچھ ایسی کیفیت میں ہوں، آپ جانتے ہیں، کچھ ایسی ہی کیفیت ہے......میں اِسے بیان نہیں کرسکتا۔

(208) خاتون، آپکی کمر کی درد ختم ہوگئی ہے۔ جائیں، خُداوند کی تعریف کریں، اور کہیں، ''اے خُداوند، تیرا شکر ہو۔''

(209) آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ آپ کے دِل کی تکلیف بھی، ٹھیک ہوجائیگی؟[مریض کہتا ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] خوشی مناتے ہوئے، چلے جائیں، اور کہیں،''اے خُداوند یسُوع، تیرا شکر ہو،''اور اِس کا یقین کریں۔ٹھیک ہے۔اب اِیمان رکھیں۔شک نہ کریں۔

(210) خاتون، آئیں۔ کیا آپ اپنے پورے دِل سے اِیمان لاتی ہیں؟ آپ کو بہت سی تکلیفیں ہیں۔آپ کو کمر کی درد، بھی ہے۔آپ اِیمان رکھتی ہیں کہ خُداوند آپ کو شفا دینے والا ہے؟ بہت اچھا، خوشی مناتے ہوئے، چلی جائیں۔ یہ، یہ وہی ہے جو آپ کو اِس طرح کی خوشی بخش رہا ہے۔خُداوند کا شکر کریں۔بہن جی، خُدا آپکو برکت دے۔

(211) بیٹا، کیسے ہو؟[لڑکا کہتا ہے،''آپ کیسے ہیں!''-ایڈیٹر۔] آپ کا اِیمان ہے کہ خُدا اِس بچے کے اعصابی نظام کو درست کرنے کو ہے اور اِسے شفا دینے کو ہے؟ آپ کا اِیمان ہے؟ ٹھیک ہے۔کیسے ہو، دوست، مجھے ذرا اپنے سے ہاتھ ملانے دو۔

(212) پیارے خُدا، اِس بچے سے یہ شیطانی چیز دور کردے، اور یہ زندگی پائے اور نارمل ہوجائے۔یسُوع' کے نام میں۔آمین۔

(213) بھائی، خُدا آپ کو برکت بخشے۔آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں، آپ اِس پر اِیمان

رکھتے ہیں، کیا آپ نہیں رکھتے؟ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔ اِس کے متعلق شک نہ کریں۔

(214) قوی نوجوان جو دِل کے عارضے میں مبتلا ہے۔ آپکا اِیمان ہے کہ خُدا آپ کو تندرست کرے گا؟ [مریض کہتا ہے، ''جی ہاں، جناب۔'' - ایڈیٹر۔] جائیں، اور کہیں، ''اے خُداوند، مجھے شفا دینے کیلیئے، تیرا شکر ہو۔''

(215) آپ کا یقین ہے کہ خُدا معدے کی تکلیف کو ٹھیک کر دیگا اور آپ اچھے ہو جائیں گے؟ خوشی مناتے ہوئے، چلے جائیں، اور کہیں، ''اے خُداوند، تیرا شکر ہو۔''

(216) وہ آج بھی خُدا ہے، کیا وہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] ایک ہی کام ہے جو آپ نے کرنا ہے کہ صرف اِیمان رکھیں۔ کیا یہ درست نہیں ہے؟ کیا آپ اِن آخری دِنوں میں ابنِ آدم پر اِیمان رکھتے ہیں؟

(217) چند منٹ گذرے کہ یہاں کچھ ہوا تھا، اور میں مل نہیں سکا...... اِسے معلوم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ کہاں ہے۔ کسی شخص کے اندر اِیمان تھا اور اُس نے کچھ کیا۔ یا، ہوسکتا ہے کہ میں اِسے اگلے اتوار، یا جب کبھی بھی ممکن ہوا مل سکوں۔ کیا آپ - آپ ہیں...... یہ دوبارہ اِسی طرح ہوا ہے۔ آپ کا ہاتھ اُوپر ہے۔ کیا آپ کا اِیمان ہے کہ خُدا آپ کو دِل کی بیماری سے شفا دے سکتا ہے، اور آپکو ٹھیک کر سکتا ہے، اور ساتھ ہی آپکی بیٹی کو بھی وہاں تندرست کر - کر سکتا ہے...... کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتی ہیں؟ مسز نیف، آپ خُدا پر اِیمان رکھتی ہیں...... لیونیف۔ میں آپ سے واقف نہیں ہوں، لیکن آپ ہی ہیں۔ آپ کو دِل کی تکلیف ہے، اور آپ کی چھوٹی بیٹی گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ آپ کا یقین ہے کہ وہ اب ٹھیک ہونے والی ہے؟ آپ کا ایمان آپ کو تندرست کرتا ہے۔ اپنے پورے دِل سے اِیمان رکھیں۔

(218) آپ جو پیچھے تالاب میں کھڑے ہیں، آپ کو معدے کی تکلیف ہے، یسُوع مسیح آپ کو شفا دیتا ہے۔

(219) آپ اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آئیں اب اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں۔ اوہ، جس گھڑی میں ہم ہیں اِس پر سوچیں، وقت کے متعلق سوچیں۔ سوچیں کہ ہم خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کی حضوری میں ہیں۔

اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آخری دِنوں میں ایسے کام کرے گا۔ میں اِن رومالوں پر ہاتھ رکھتا ہوں۔

(220) پیارے خُدا، میں التماس کرتا ہوں کہ یسُوع مسیح کے نام کی خاطر، تو اِن رومالوں کو لوگوں کی بدنی شفا کیلئے برکت دیگا۔

(221) اب، ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھنے کی وجہ سے، آپ سب مسیح کے بدن میں اعضا ہیں۔ وہی رُوحُ القُدس جس نے دِل کی پوشیدہ باتوں کو ظاہر کرنے اور ان کاموں کو کرنے کا وعدہ کیا ہے، وہی آپ میں موجود ہے۔ آپ اُسکا حصہ ہیں، اور وہ آپکا حصہ ہے۔ اب، اُس نے یہ کہا ہے، ''اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' یہ آپ کے متعلق ہے۔ ''اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ تندرست ہو جائیں گے۔'' اب، آپ اپنے لیے دُعا نہ کریں، بلکہ جس پر آپ کا ہاتھ ہے اُس کے لیے دُعا کریں، کیونکہ وہ آپ کیلئے دُعا کر رہے ہیں۔ آئیں مل کر دُعا کریں، یہاں تک کہ اِس عمارت میں ایک بھی کمزور شخص نہ رہے۔ میرے پیارے بھائیو، اور بہنو، ہم مزید کیوں انتظار کریں، وہ، رُوحُ القُدس، یعنی خُدا خود، ٹھیک یہاں موجود ہے، وہی ہستی جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

(222) پیارے یسُوع، ہم تیری حضوری کو محسوس کر رہے ہیں۔ اگلے دِن تُو نے اُس چھوٹے بچے کو، جو مر گیا تھا، اِیمان کی دُعا کیساتھ دوبارہ زندگی بخشی تھی۔ پیارے خُدا، یہاں بہت سے ایسے ہیں جن تک ہم پہنچ نہیں سکتے، وقت گزر رہا ہے، لیکن انھوں نے ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے ہیں۔ یہ اِیماندار ہیں۔ ہم یہاں خُداوند یسُوع مسیح کی حضوری میں بیٹھے ہوئے ہیں، جو مردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(223) شیطان، تُو ہارا ہوا ہے! یسُوع مسیح نے تجھے شکست دی ہے! وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور اِس وقت ہمارے درمیان کھڑا ہے، اِس آخری وقت کے پیغام کو ثابت کر رہا ہے۔ اِن لوگوں میں سے باہر نکل آ! یسُوع مسیح کے نام میں، اِن کو چھوڑ دے! ''وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے،'' اسلیئے اب تو باہر آ گیا ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اِس جماعت کو چھوڑ دے!

(224) آپ میں سے ہر ایک جو اِس شفا کو قبول کرتا ہے، اب اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے۔ ہر ایک جو شفا کو قبول کرتا ہے، اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے۔ اب اپنا ہاتھ بلند کریں اور اُسکی تعریف

کرنا شروع کریں!

خُدا اسے کہیں، ''اب میں اپنی شفا کو قبول کرتا ہوں۔'' اب میں اپنی شفا کو قبول کرتا ہوں۔ [جماعت کہتی ہے، ''اب میں اپنی شفا کو قبول کرتا ہوں۔''-ایڈیٹر۔] اے مسیح، تو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔[''اے مسیح، تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''] اب میں تجھ پر اِیمان رکھتا ہوں۔[''اب میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔''] میری بے اعتقادی کا علاج کر۔[''میری بے اعتقادی کا علاج کر۔''] آمین۔[''آمین۔'']

میں اُس کی تعریف کرونگا، میں اُس کی تعریف کرونگا،
برّے کی تعریف ہو جو گنہگاروں کے لیے ذبح کیا گیا؛
اے سب لوگو، اُس کو جلال دو،
اِس لیے کہ اُس کے خون نے ہر دھبے کو دھوڈالا ہے۔

(225) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] تو پھر آئیں اُس کی تعریف کریں۔ جبکہ بھائی یہاں آ کر ہمیں رخصت کرے، سب، اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر، اُس کی تعریف کرتے ہیں۔

مقررہ وقت پر روحانی خوراک

(Spiritual Food In Due Season)

URD65-0718E

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 18، جولائی، 1965، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org